www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 پیر 16 نومبر 2026ء 05 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 138

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

کوئٹہ، آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سمیت بلوچستان میں آٹے کی 50 کلو آٹے کی قیمت آٹھ ہزار پانچ سو روپے ہوگئ ہے عوام کی قوت خرید جواب دے گئی آٹے کی قیمتوں میں اضافے نے پہلے سے مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ روزمرہ استعمال کی بنیادی اشیائے خورونوش میں شامل آٹے کی قیمتیں عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب صوبائی دارالحکومت کوئٹہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

چنیوٹ: وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ منعقدہ کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

پیٹرولیم قیمتیں عالمی منڈی کے نرخوں کے مطابق رکھی جائیں، آئی ایم ایف

مشرق وسطی میں جاری جنگ پاکستان کی معاشی صورتحال کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ ملک خلیجی ممالک سے تیل اور گیس کی درآمدات پر انحصار کرتا ہے، ترجمان آئی ایم ایف کا بیان

آبنائے ہرمز بندش اور عالمی جہازرانی میں رکاوٹوں نے ترقی پذیر ممالک کی معاشی ترقی کے امکانات کو متاثر کیا جبکہ تیل کی بلند قیمتوں سے پاکستان میں مہنگائی کا دباؤ بڑھ چکا ہے

اسلام آباد (آن لائن) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان پر پٹرولیم مصنوعات پر دی جانے والی سبسڈی ختم کرنے کے لیے زور دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حکومت مستقبل میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھنے پر عوام کو ریلیف دینا چاہا ہے تو یہ امداد محدود، عارضی اور صرف مستحق طبقے تک ہونی چاہئے۔ پاکستان نے امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے کم آمدنی والے طبقے کو تحفظ دینے کے لیے ستمبر میں ایندھن پر سبسڈی اسکیم شروع کی تھی جس کے تحت موٹر سائیکل اور رکشہ استعمال کرنے والوں کو ہفتہ وار 500 روپے مالیت کا پٹرول ٹوکن فراہم کیا جاتا ہے جب کہ 800 سی سی تک انجن والی گاڑیوں کے مالکان کو ہر 10 روز میں زیادہ سے زیادہ 10 لیٹر پیٹرول پر فی لٹر 100 روپے رعایت دی جاتی ہے۔ آئی ایم ایف کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان میں جاری ایندھن کی سبسڈی اسکیم کو اس کے وسیع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

راولپنڈی: وزیراعظم، فیلڈ مارشل ودیگر نوشکی میں شہادت نوش کرنے والے میجر عمر ناصر منہاس شہید اور حوالدار محمد عدنان خان شہید کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی مصر کے وزیر خارجہ سے ٹیلیفون پر گفتگو

دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے اتوار کو ٹیلی فون پر گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پاکستان نے بڑا اعزاز حاصل کر لیا

فیلڈ مارشل اور وزیر اعظم شہباز شریف مشترکہ طور پر پہلے نمبر پر آ گئے، مسلم دنیا کی 500 با اثر شخصیات کی فہرست جاری

پاکستان سے تعلق رکھنے والی روحانی و علمی شخصیات بھی اس فہرست کا حصہ ہیں جن میں معروف عالم دین مفتی محمد تقی عثمانی اور نامور مبلغ مولانا طارق جمیل کے نام شامل ہیں، میڈیا رپورٹس

رائل اسلامک اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر کی فہرست جاری، پانچ شخصیات کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن ملی، سعودی فرمانروا اور ولی عہد بھی سرفہرست، طیب اردوان بھی با اثر ترین شخصیات قرار

اسلام آباد (آن لائن) اردن کے ادارے رائل اسلامک اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر نے مسلم دنیا کی 500 با اثر شخصیات کی سالانہ نئی فہرست جاری کر دی، اس بار کی فہرست میں پاکستان کے لیے ایک بڑا اعزاز سامنے آیا ہے جہاں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو عالمی سطح پر مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رائل اسلامک اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر کی جانب سے جاری کردہ اس تازہ ترین فہرست میں مسلم دنیا کی با اثر ترین شخصیات میں پاکستان کی قیادت کو نمایاں مقام ملا ہے، وزیر اعظم پاکستان محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے سیکرٹری جنرل اکنامک کوآپریشن آرگنائزیشن ڈاکٹر اسد مجید خان ملاقات کر رہے ہیں

امریکا میں فضائی بحران برقرار، 6 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ

ساڑھے 7 ہزار تاخیر کا شکار، وزیر ٹرانسپورٹ کے استعفے کا مطالبہ زور پکڑ گیا

واشنگٹن (اے این این) امریکا میں فضائی سفر کا بحران برقرار ہے، فضائی حدود کھلی ہونے اور پروازوں کی روانگی بحال ہونے کے باوجود ایئر لائنز اپنا معمول کا شیڈول بحال نہ کر سکیں۔ ڈیلاس، ہیوسٹن، شکاگو، اٹلانٹا اور نیویارک سمیت بڑے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

تمام طبقات نفرت اور تشدد کے خلاف تعمیری کردار ادا کریں، شہباز شریف

مختلف مذاہب، روایات اور متنوع ثقافت پر مشتمل پاکستان کا معاشرہ باہمی تعاون اور برداشت سے ہی ترقی کی منازل طے کر سکتا ہے

اختلافات کے باوجود دوسروں کے عقائد، نظریات اور حقوق کا احترام کرنے کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اختلافات کے باوجود دوسروں کے عقائد، نظریات اور حقوق کا احترام کرنے کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ اور اسوہ حسنہ بھی صبر و برداشت اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کا عملی نمونہ ہے، مختلف مذاہب، روایات اور متنوع ثقافت پر مشتمل پاکستان کا معاشرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پنجگور کے رہائشی کا خودکش بمبار بہن کے فتنہ الہندوستان سے وابستگی پر اعلان لاتعلقی

پنجگور (جی این ایم) پنجگور کے رہائشی غلام نبی نے خودکش بمبار بہن کے فتنہ الہندوستان سے وابستگی پر مکمل لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔ بلوچستان کے غیور عوام کا فتنہ الہندوستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

19 نومبر کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاج کا اعلان

ہڑتال کامیاب بنانے کے لیے عوام اور سیاسی جماعتیں تعاون کریں، میر کبیر شہی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کے مشترکہ اعلامیے کے مطابق 19 نومبر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

صوبائی دورے کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے، مولانا عبدالواسع، آغا محمود شاہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

جمہوریت اور پارلیمانی نظام میں ذمہ دار اپوزیشن کا کردار نہایت اہم ہے، بلاول بھٹو

بلاول بھٹو زرداری کی جمعیت علمائے اسلام (ف) کے خلاف حکومتی اقدامات، سیاسی انتقام اور نشانہ بنائے جانے کی مذمت

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمن کا ٹیلیفون، ملکی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کیا جس میں ملکی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق بلاول بھٹو زرداری نے جمعیت علمائے اسلام کے خلاف حکومتی اقدامات، ان کے خلاف سیاسی انتقام اور انہیں نشانہ بنائے جانے کی مذمت کی۔ بلاول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

قومی اسمبلی کا اجلاس آئندہ ہفتے طلب کئے جانے کا امکان

اسلام آباد (جی این ایم) قومی اسمبلی کا اجلاس ایک پھر ری شیڈول ہونے کا امکان ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے آج (پیر کو) اجلاس طلب کرنے کی سمری تا حال تک صدر کو نہیں بھجوائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی چچی کی انتقال پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کارکن متحد ہو کر بلاول بھٹو کا پیغام گھر گھر پہنچائیں، فریال تالپور

لاہور (جی این ایم) پیپلز پارٹی کی سینئر رہنما اور شعبہ خواتین کی مرکزی صدر فریال تالپور نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے ملاقات کی جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

اگر امریکہ نے حملہ کیا تو جنگ کا جغرافیہ ایران طے کرے گا، قالیباف

نئی جنگ کا دھواں بہت سے لوگوں کی آنکھوں میں جائے گا، سپیکر ایرانی پارلیمنٹ

تہران (اے این این) ایران کی پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

ای سی او کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل احمد سعید مراد زادہ اسلام آباد پہنچ گئے

اسلام آباد (آن لائن) شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل احمد سعید مراد زادہ 30 ویں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) وزرائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

Meeting for

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام ہوم بیس مختلف ڈسٹرکٹ میں فیملی پلاننگ کی خدمات انجام دینے والی ورکرز کے اجلاس کی شرکاء کا ناصر خان، لطیف محمد حسنی، عمران اور ڈاکٹر شازیہ کے ہمراہ گروپ

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے دوران گورنر کے اختیار بڑھانے کا فیصلہ

صوبہ خیبر پختونخوا کے 12 خصوصی اضلاع کے حوالے سے بھی گورنر فیصل کریم کنڈی کے انتظامی اختیارات میں اضافہ کیا جائیگا

مجوزہ قانونی اقدام کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ کے دوران گورنر خیبر پختونخوا کو پہلے سے زیادہ اختیارات حاصل ہونگے، رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال کے تناظر میں وفاقی حکومت نے گورنر فیصل کریم کنڈی کے اختیارات میں اضافے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے لیے ایک نیا آرڈیننس جاری کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ حکومتی ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

دہشتگردی کے خاتمے کے لیے قومی یکجہتی ضروری ہے، گیلانی

پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے

اسلام آباد (اے این این) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے شمالی وزیرستان میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شمالی وزیرستان آپریشن میں فتنہ الخوارج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ہیپاٹائٹس سی سرٹیفکیٹ بنوانے کی سہولت اب آن لائن دستیاب ہے، نادرا

اسلام آباد (جی این ایم) نیشنل ڈیجیٹل ڈیٹا بیس اتھارٹی (نادرا) نے کہا ہے کہ ہیپاٹائٹس سی سرٹیفکیٹ بنوانے کی سہولت اب آن لائن دستیاب ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کے قومی پروگرام برائے انسداد ہیپاٹائٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ورلڈ بینک نے سندھ میں منصوبوں کیلئے 30 کروڑ ڈالر کی منظوری دیدی

ان منصوبوں سے سندھ کے 15 لاکھ افراد مستفید ہوں گے، ورلڈ بینک

اسلام آباد (اے این این) ورلڈ بینک نے سندھ میں مختلف منصوبوں کے لیے 30 کروڑ ڈالر کی منظوری دے دی۔ ورلڈ بینک کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق سندھ میں مختلف منصوبوں کے لیے 30 کروڑ ڈالر کی منظوری دی گئی ہے۔ ورلڈ بینک کا کہنا ہے کہ منظور شدہ رقم سے سندھ کے دیہی علاقوں میں صاف پانی، صفائی اور حفظان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی چچی کے انتقال پر دوسرے روز بھی تعزیت کا سلسلہ جاری

پاکستان ہاؤس ڈیرہ بگٹی میں سیاسی و سماجی شخصیات کی آمد، میر سرفراز بگٹی اور میر طارق بگٹی سے اظہار تعزیت

شالی ڈیرہ بگٹی (رخ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ اور سابق رکن صوبائی اسمبلی میر طارق بگٹی کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر دوسرے روز بھی تعزیت کا سلسلہ جاری رہا۔ اس سلسلے میں پاکستان ہاؤس شالی ڈیرہ بگٹی میں بلوچستان سمیت پنجاب اور سندھ سے تعلق رکھنے والے شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات اور سرکاری افسران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے کی تیاری مکمل

اسلام آباد کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا، انتظامی یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز ہے

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق اسلام آباد کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا، انتظامی یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز ہے۔ وفاقی دارالحکومت کی انتظامی اور جغرافیائی ہیئت تبدیل کرنے کا منصوبہ تیار ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کیساتھ 25 اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے جوڈیشل افسران کا گروپ فوٹو

برداشت، رواداری اور باہمی احترام پر امن اور مستحکم معاشرے کی بنیاد ہیں، ایاز صادق

نوجوان نسل میں مکالمے، تحمل، برداشت اور دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

قومی یکجہتی کیلئے مذہبی، ثقافتی اور نظریاتی تنوع کا احترام ناگزیر ہے، اختلافات کو تصادم کے بجائے مکالمے اور دلیل سے حل کیا جائے

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے برداشت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ برداشت، رواداری اور باہمی احترام مہذب معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں، جو پائیدار امن، قومی یکجہتی اور سماجی استحکام کی ضمانت فراہم کرتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ڈوبتی کشتی بچانے کا واحد راستہ آئین پر عملدرآمد ہے، راجا ناصر عباس

ڈوبتی کشتی کو بچانے کا واحد راستہ بات چیت اور آئین پر عمل درآمد ہے

اسلام آباد (اے این این) اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجا ناصر عباس نے کہا ہے کہ ڈوبتی کشتی کو بچانے کا واحد راستہ بات چیت اور آئین پر عملدرآمد ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں علامہ ناصر عباس نے کہا کہ ہم آئین کی پاسداری کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

جمال شاہ کاکڑ نے نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی کا اعلان کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و چیئرمین ایوارڈ سلیکشن کمیٹی جمال شاہ کاکڑ نے دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ 2026-27 کے لیے دو سالہ سلیکشن کمیٹی کے ممبران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

نئے انتظامی یونٹس کے قیام کا فارمولہ آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، فاروق ستار

آئندہ سال مارچ تک نئے انتظامی یونٹس وجود میں آ سکتے ہیں، پاکستان کی ترقی اور بقا اب اسی فارمولے میں مضمر ہے

کراچی (جی این ایم) پاکستان کے سینئر مرکزی رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کا فارمولا اب اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، پاکستان کی ترقی اور بقا اب اسی فارمولے میں مضمر ہے، اجارہ داری اور موروثی سیاست نے نظام کو مفلوج کر رکھا ہے، پانی کے منصوبوں سمیت ہر شعبے میں محض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اگر پنجاب جاگ جائے تو ملک بھر میں انقلاب برپا ہو سکتا ہے، حافظ نعیم الرحمن

آئینی طریقہ کار اختیار کیا جائے تو انتظامی یونٹس کے مخالف نہیں، پٹرولیم لیوی کے معاملہ پر حکومت کوئی چکر بازی نہ کرے

سیاسی جماعتوں کے پاس عوامی مسائل کا حل نہیں، نظام تبدیلی کے لیے جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے واضح کیا ہے کہ جماعت اسلامی نئے انتظامی یونٹس کی مخالف نہیں تاہم یہ اقدامات آئین میں درج طریقہ کار کے مطابق اٹھانے چاہیئے۔ منصورہ میں صوبہ پنجاب بھر کے ضلعی اور زونل نظم کے بڑے مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی اور لیوی کے بتدریج خاتمہ کیلئے حکومت کو حتمی مسودہ دے دیا، اب حکمرانوں کی جانب سے کوئی چکر بازی نہیں ہونی چاہیے، معاملہ کا پوری طرح تعاقب کیا جائے گا۔ اجلاس سے نائب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

گورنر راج کیخلاف اپیلیں، اختر مینگل، راجا ناصر کی آئینی عدالت میں فریق بننے کی درخواستیں دائر

اسلام آباد (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ اور 3 ایم پی او کے تحت ہونے والی گرفتاریوں کے خلاف وفاقی آئینی عدالت میں دائر اپیلوں میں سردار اختر مینگل اور سینیٹر راجہ ناصر عباس نے فریق بننے کی متفرق درخواستیں دائر کر دیں۔ سردار اختر مینگل اور سینیٹر راجا ناصر عباس کی جانب سے وفاقی آئینی عدالت میں فریق بننے کی درخواستیں ایڈووکیٹ سردار محمد لطیف خان کھوسہ کی جانب سے دائر کی گئی ہیں۔ درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پاک چائنا سینٹر میں اکنامک کوآپریشن آرگنائزیشن کونسل آف منسٹرز کے 30 ویں اجلاس کے میڈیا فیسیلیٹیشن سینٹر کا منظر

اسرائیلی فوج کا غزہ میں حماس کے سینئر کمانڈر کو شہید کرنے کا دعویٰ

مقبوضہ مغربی کنارے میں شادی کی تقریب پر اسرائیلی فوج کا دھاوا، دولہے پر تشدد

غزہ (اے این این) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے غزہ میں ایک فضائی حملے کے دوران حماس کے عسکری ونگ کے ایک سینئر کمانڈر کو نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے فلسطینی تنظیم حماس کے عسکری ونگ کے ایک سینئر کمانڈر کو نشانہ بنایا ہے، تاہم فوری طور پر اس کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی۔ دوسری جانب برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق حماس کے ذرائع نے بتایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

نئے صوبوں سے متعلق ریفرنڈم کے لیے ہوم ورک تیز، 10 سے 12 صوبے بنانے کی تجویز

آئین کے آرٹیکل 48 کے تحت عوامی رائے لینے پر غور، پنجاب کو چار جبکہ دیگر صوبوں کو دو، دو حصوں میں تقسیم کرنے کی تجویز

اسلام آباد/لاہور (اے این این) حکومت نے نئے صوبوں سے متعلق ریفرنڈم کے لیے تیاری تیز کر دی، آئین کے آرٹیکل 48 کی شق 6 کے تحت ریفرنڈم کرایا جا سکتا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق حکومت نے نئے صوبوں کے قیام سے متعلق ریفرنڈم کے لیے ہوم ورک تیز کر دیا ہے اور نئے صوبوں کے معاملے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے ریفرنڈم کو ناگزیر قرار دیا گیا ہے۔ پارلیمانی ذرائع نے بتایا کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ کے آئندہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

رائیونڈ تبلیغی اجتماع آہوں سسکیوں اور رقت آمیز دعا کیساتھ اختتام پذیر

تبلیغی مرکز طالب علموں اور طالبات کے 200 مولانا نذر الرحمان، اور حضرت مولانا ابراہیم دیولہ نے اجتماعی نکاح پڑھائے

اپنی زندگی کو اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق ڈھال کر دنیا و آخرت کی کامیابیاں سمیٹی جا سکتی ہے، مولانا عبیداللہ خورشید

رائیونڈ (آن لائن) رائیونڈ 2026 سالانہ بین الاقوامی عالمی تبلیغی اجتماع کا دوسرا مرحلہ آہوں، سسکیوں اور رقت آمیز دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا، اختتامی دعا مولانا ابراہیم دیولہ آف انڈیا نے کروائی، دعا صبح 8 بجکر 25 منٹ پر شروع ہو کر 9 بجکر 45 منٹ پر ختم ہوئی، دعا میں پاکستان سمیت دنیا بھر کے مظلوم محصور مسلمانوں کیلئے اللہ کے حضور خصوصی التجائیں، بعد نماز فجر حضرت مولانا عبیداللہ خورشید نے رشد و ہدایت میں کہا کہ بھائیوں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو جاؤ گے، امت دنیا کی رنگینیوں میں گم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

دھمکیوں کے باعث نوشکی کا وژن پبلک سکول بند، سینکڑوں طلبہ کی تعلیم متاثر

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے نوشکی میں وژن پبلک سکول کو مسلح افراد کی جانب سے مسلسل دھمکیاں ملنے اور تعلیمی سرگرمیاں بند ہونے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان پہلے ہی تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے، ایسے حالات میں تعلیمی اداروں کو دھمکیاں دینا تعلیم دشمنی کے مترادف ہے۔ صوبائی ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ مسلسل دھمکیوں کے باعث وژن پبلک سکول نوشکی میں درس و تدریس کا عمل مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد: ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر منعقدہ تقریب میں سووینئر وصول کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

مفاہمت کا راستہ کھل رہا ہے؟

بیرسٹر گوہر کا کردار، پارٹی میں ممکنہ تبدیلیاں، آئینی ترمیم اور انصاف کی شرط

پاکستان کی سیاست میں کبھی ایک ملاقات کئی جلسوں سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔ اڈیالہ جیل میں عمران خان کی اپنے وکلا سے حالیہ ملاقات بھی ایسی ہی سیاسی بحث کا سبب بنی ہے سوال یہ نہیں کہ ملاقات کتنی دیر ہوئی سوال یہ ہے کہ اس ملاقات کے بعد تحریکِ انصاف کی سیاست کس سمت جائے گی؟ کیا برسوں کی محاذ آرائی کے بعد مفاہمت کا راستہ کھل رہا ہے؟ کیا بیرسٹر گوہر کو مذاکرات آگے بڑھانے کے لیے نئی تائید ملی ہے؟ کیا پارٹی کے اندر اختیارات کی تقسیم بدلنے والی ہے؟ اور کیا مجوزہ اٹھائیسویں آئینی ترمیم کسی وسیع سیاسی مکالمے کا موضوع بن سکتی ہے؟ ان سوالوں کے جواب ابھی مکمل نہیں مگر سامنے آنے والی اطلاعات اہم ہیں 13 نومبر کی ایک رپورٹ کے مطابق عمران خان نے بیرسٹر گوہر کی مذاکراتی کوششوں کی حمایت کی اور سیاسی اختلافات بات چیت سے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اگر یہ پیغام درست طور پر منتقل ہوا ہے تو یہ تحریکِ انصاف کے سیاسی طریقہ کار میں ایک اہم پیش رفت ہے مگر مفاہمت کا مطلب کیا ہے؟ کیا حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو سیاسی حقیقت تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں؟ کیا قانونی معاملات کو عدالتوں میں اور سیاسی اختلافات کو پارلیمان میں حل کرنے کا راستہ اختیار ہوگا؟ یا پھر بات چیت کا سلسلہ چند ملاقاتوں کے بعد دوبارہ تعطل کا شکار ہو جائے گا؟ پاکستان میں مذاکرات کی میز بارہا بچھی ہے کئی مرتبہ توقعات بڑھیں، پھر اختلافات غالب آ گئے اس لیے ایک ملاقات کو مکمل سیاسی معاہدہ قرار دینا قبل از وقت ہوگا بیرسٹر گوہر اس وقت تحریکِ انصاف کی پارلیمانی اور قانونی سیاست کا نمایاں چہرہ ہیں ان کا انداز نسبتاً محتاط ہے وہ سیاسی اختلافات کے حل کے لیے مذاکرات اور آئینی راستوں پر زور دیتے رہے ہیں اب ذرائع سے منسوب خبر میں عمران خان کی طرف سے ان کے اس طریقے کی تائید سامنے آئی ہے یہ بات گوہر کے لیے اہم سیاسی سہارا بن سکتی ہے لیکن اسے عمران خان کی جانب سے غیر محدود اختیارات دینے یا باقی تمام رہنماؤں پر عدم اعتماد کا قطعی ثبوت نہیں سمجھا جا سکتا۔ سیاسی جماعت کسی ایک رہنما کے گرد منظم ہو سکتی ہے، مگر اس کے ادارے اور فیصلے بھی واضح ہونے چاہییں اگر بیرسٹر گوہر مذاکرات کریں تو ان کا اختیار کیا ہوگا؟ پارٹی کی سیاسی کمیٹی، کور کمیٹی اور پارلیمانی جماعت کا کردار کہاں سے شروع اور کہاں ختم ہوگا؟ اور سب سے اہم بات: کیا کسی بھی معاہدے سے پہلے پارٹی کے متعلقہ فورم کو اعتماد میں لیا جائے گا؟ یہ سوال تحریکِ انصاف کے کارکنوں کے لیے بھی اہم ہیں پارٹی کے اندر اختلافات کی خبریں نئی نہیں مذاکرات، احتجاج، پارلیمانی حکمتِ عملی اور صوبائی معاملات پر مختلف آراء سامنے آتی رہی ہیں لیکن تین مخصوص اہم رہنماؤں کے بارے میں عمران خان کے عدم اعتماد یا ان کے سیاسی مستقبل کے متعلق کوئی واضح، مستند اور حتمی اعلان سامنے نہیں آیا سلمان اکرم راجہ کے بارے میں بھی متضاد خبریں گردش کرتی رہی ہیں خود سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ عمران خان نے انہیں اصولی موقف پر قائم رہتے ہوئے سیاسی گنجائش پیدا کرنے اور پارٹی کی تنظیم نو سے متعلق ہدایات دی ہیں یہ بیان اس تاثر سے مختلف ہے کہ تمام موجودہ قیادت کو یکسر مسترد کر دیا گیا ہے لہٰذا نام لے کر کسی رہنما کو عہدے سے ہٹایا ہوا یا عمران خان کا اعتماد کھو چکا قرار دینا درست نہیں ہوگا البتہ پارٹی کے اندر ایک بنیادی مسئلہ ضرور زیرِ بحث ہے فیصلہ کون کرتا ہے؟ پیغام کون پہنچاتا ہے؟ اور اگر مختلف رہنما ایک ہی ملاقات کی مختلف تشریح کریں تو کارکن کس بیان کو جماعت کا حتمی موقف سمجھیں؟ یہ الجھن دور کرنا تحریکِ انصاف کی اپنی ذمہ داری ہے چار رہنماؤں کو پارٹی عہدوں سے ہٹانے پر غور کی بات بھی زیرِ گردش ہے مگر اس کی باضابطہ، ناموں سمیت تصدیق نہیں ہوئی تنظیم نو کا معاملہ اس سے الگ ہے پارٹی کی اندرونی ساخت، ذمہ داریوں اور فیصلہ سازی پر پہلے ہی اختلافات رپورٹ ہو چکے ہیں اب سلمان اکرم راجہ نے عمران خان کی طرف سے تنظیمی امور سے متعلق ہدایات ملنے کا بیان دیا ہے یہ موقع ہے کہ جماعت محض شخصیات بدلنے کے بجائے اپنے اندر فیصلہ سازی کے واضح اصول طے کرے اگر کوئی رہنما ناکام ہوا ہے تو اس کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اگر کسی کمیٹی نے اپنے اختیار سے تجاوز کیا ہے تو معاملہ پارٹی کے متعلقہ فورم میں رکھا جائے اور اگر نئے عہدیدار لانے ہیں تو کارکنوں کو بتایا جائے کہ انتخاب کا معیار کیا ہوگا تنظیم نو صرف چہروں کی تبدیلی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ جس جماعت میں اختیار واضح نہ ہو، وہاں ہر اختلاف ذاتی جنگ بننے لگتا ہے اب اس بحث کا سب سے اہم آئینی پہلو دیکھیے نئے صوبوں اور انتظامی یونٹوں کی تجاویز کے ساتھ آئین کے آرٹیکل 239(4) کا ذکر ہو رہا ہے یہ شق کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت کی منظوری ضروری قرار دیتی ہے اس کے علاوہ آئینی ترمیم کے لیے پارلیمان میں بھی مقررہ دو تہائی اکثریت درکار ہے کچھ حلقے اس طریقہ کار میں تبدیلی کی بات کرتے ہیں لیکن ایک بنیادی سوال موجود ہے اگر صوبائی حدود بدلنے کا فیصلہ آسان بنا دیا جائے تو کیا متعلقہ صوبے کے عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کا آئینی تحفظ کمزور ہوگا؟ دوسری طرف اگر موجودہ طریقہ کار برقرار رہے تو انتظامی اصلاحات کے خواہش مند علاقوں کی آواز کیسے سنی جائے گی؟ یہ ایک حقیقی آئینی بحث ہے اس کا جواب صرف حکومتی خواہش یا اپوزیشن کے سیاسی فائدے میں نہیں ڈھونڈا جا سکتا عوامی رائے، صوبائی حقوق، انتظامی ضرورت، مالی اخراجات اور پارلیمانی اتفاقِ رائے سب کو ساتھ دیکھنا ہوگا اگر آرٹیکل 239(4) میں تبدیلی کی تجویز پیش کی جاتی ہے تو اس کا مکمل متن سامنے آنا چاہیے یہ واضح ہونا چاہیے کہ صوبائی اسمبلی کی منظوری کی شرط ختم کرنے، بدلنے یا برقرار رکھنے کی تجویز ہے اور ہر صورت میں چھوٹے صوبوں کے خدشات سننا ضروری ہوگا ابھی تک عمران خان کی طرف سے مجوزہ اٹھائیسویں ترمیم کی غیر مشروط حمایت کی تصدیق نہیں ہوئی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مسودہ سامنے آنے اور اس کے جائزے کے بعد فیصلہ کرنے کی بات کی ہے یہ فرق اہم ہے نئے صوبوں کے اصولی تصور کی حمایت اور کسی مخصوص آئینی ترمیم کے متن کی منظوری دو الگ فیصلے ہیں نئے صوبوں کی بحث میں ایک سوال اکثر پیچھے رہ جاتا ہے اگر ملک میں مزید انتظامی یونٹ بن بھی جائیں، مگر ضلع، تحصیل اور شہر کی منتخب حکومتیں بے اختیار رہیں تو عام شہری کو کیا ملے گا؟ آئین کا آرٹیکل 140 اے منتخب مقامی حکومتوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریاں اور اختیارات منتقل کرنے کی بات کرتا ہے یہی وہ نکتہ ہے جس پر تمام سیاسی جماعتوں سے واضح جواب مانگا جانا چاہیے کیا وہ منتخب بلدیاتی اداروں کو مستقل مالی وسائل دینے کے لیے تیار ہیں؟ کیا میئر اور ضلعی نمائندے کو مقامی خدمات کے فیصلوں کا حقیقی اختیار ملے گا؟ کیا صوبائی حکومتیں اپنے اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنے پر آمادہ ہوں گی؟ تحریکِ انصاف اگر انتظامی اصلاحات پر مذاکرات کرتی ہے تو اسے ان سوالوں پر اپنا واضح منصوبہ پیش کرنا ہوگا حکومت اور اس کی اتحادی جماعتوں پر بھی یہی ذمہ داری عائد ہوتی ہے صرف نئے صوبے بنانے سے اختیارات عوام تک نہیں پہنچتے اس کے لیے مؤثر بلدیاتی نظام ضروری ہے تحریکِ انصاف کے لیے عمران خان کی قید، ان کے مقدمات، اہلِ خانہ کی ملاقاتوں اور دیگر زیرِ حراست کارکنوں کے معاملات مرکزی اہمیت رکھتے ہیں پارٹی ان معاملات میں قانونی ریلیف کا مطالبہ کرتی رہی ہے مگر انصاف اور سیاسی مذاکرات کا تعلق احتیاط سے طے کرنا ہوگا کسی ملزم کے قانونی حقوق سیاسی سودے بازی پر منحصر نہیں ہونے چاہییں نہ حکومت کو کسی سیاسی مخالف کے جائز قانونی حق کو رعایت سمجھنا چاہیے، نہ اپوزیشن کو عدالتی فیصلے کو محض سیاسی معاہدے کا متبادل بنانا چاہیے۔

چودھری سالک حسین کے "لوز بال" پر وقتی رونق

چند دیرینہ قارئین نے کسی نہ کسی طرح میرا فون نمبر حاصل کرنے کے بعد گفتگو کے لئے پیغام لکھا اور میں بذاتِ خود انہیں فون کرنے کو مجبور ہو گیا۔ گفتگو کا آغاز

تحریر: نصرت جاوید

ہوتے ہی وہ گلہ کرنے لگے کہ بنیادی طور پر یہ کالم وہ ملکی سیاست کے بارے میں تازہ ترین جاننے کے لئے پڑھتے ہیں۔ چند دوستوں کو اردو پڑھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ 1980ء کے وسط سے مگر وہ انگریزی میں لکھے میرے کالم پڑھا کرتے تھے۔ ان دنوں بیرون ملک منتقل ہو چکے ہیں۔ مجھے پڑھنے کی عادت مگر انہیں "نوائے وقت" کی ویب سائٹ پر لے جاتی ہے۔ ان سب کا ایک سطری گلہ یہ تھا کہ میں ملکی سیاست کے بجائے ٹی وی ڈراموں کے بارے میں لکھنا شروع ہو گیا ہوں۔ معلوم یہ بھی کرنا چاہا کہ سیاست سے گریز کسی "دباؤ" کی وجہ سے تو نہیں۔

قارئین کی محبت سے شرمسار ہوا وضاحتیں دیتا رہا۔ سمجھانے میں لیکن ناکام رہا کہ میں کسی دباؤ کی وجہ سے نہیں بلکہ برجستہ اور میری دانست میں جائز وجوہات کی بنا پر ملکی سیاست کو نظرانداز کرنا شروع ہو گیا ہوں۔

سیاست کے حوالے سے 2022ء کے برس عمران حکومت کی تحریک عدم اعتماد کے ذریعے وزارتِ عظمیٰ سے فراغت کے بعد بے تحاشہ ذاتی تجربات ومشاہدات کی بدولت بالآخر دریافت یہ کیا ہے کہ وطن عزیز میں سیاست نام کی شے موجود ہی نہیں۔ فقط محلاتی سازشیں ہیں۔ حکمران اشرافیہ کے طاقت ور گروہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے اقتدار کے کھیل رچاتے ہیں۔ اصولوں اور نظریات وغیرہ کا ان سے کچھ لینا دینا نہیں۔ محلاتی سازشوں کو انتہائی قریب سے دیکھنے کے بعد ان سے جی اکتا گیا ہے۔ رزق کمانے کی مجبوری لاحق نہ ہوتی تو صحافت بھی چھوڑ دیتا جو اپنا وقار و اعتبار ویسے بھی کھو بیٹھی ہے۔ لکھ اور بول کر رزق کمانا مگر لازمی ہو تو ایسے موضوعات تلاش کرنا پڑتے ہیں جو قارئین وناظرین کی معقول تعداد کے دل و دماغ میں موجود تجسس یا تعصبات کی تسکین کا باعث ہوں۔ دنیا بھر میں سیاست کے علاوہ خالصتاً عالمی امور حتیٰ کہ معیشت جیسے خشک موضوعات پر بھی باقاعدگی سے لکھنے والے اکثر اپنی تحریروں میں ٹی وی پر مشہور ہوئے کسی سلسلہ وار کھیل کے کسی کردار کا ذکر کرنے کو اپنی بات سمجھانے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے لئے معاشیات کا ایک دھانسو پروفیسر باقاعدگی سے کالم لکھا کرتا تھا۔ اس کا ایک کالم مجھے آج بھی یاد ہے جس کا آغاز اس نے امریکہ ہی نہیں دنیا کے کئی ممالک کے نوجوانوں میں مقبول گلوکارہ ٹیلر سوفٹ کے ایک گانے کے مصرع سے کیا تھا۔ نیٹ فلیکس پر چلے "ہاؤس آف کارڈز" کے چند مکالمے اور کردار بھی اکثر کالموں میں حوالے کے طور پر یاد کئے جاتے ہیں۔ دانشورانہ رعونت جھاڑنے کے لئے اردو میں لکھنے والے مگر "عامیوں" میں مقبول گانوں، ڈراموں یا فلموں کے ذکر سے گھبراتے ہیں۔

مزید بڑھنے سے قبل دیرینہ قارئین کی توجہ برقرار رکھنے کیلئے بیان کرنا ہوگا کہ مجھ سے رابطہ کرنے والوں کا بنیادی گلہ یہ تھا کہ گزشتہ دس دنوں سے ریگولر اور سوشل میڈیا پر چوہدری شجاعت حسین صاحب کے فرزند سالک حسین کے ایک بیان کا ذکر ہو رہا ہے۔ نظر بظاہر یہ بیان انہوں نے "اچانک" ایک ٹی وی رپورٹر کو دیا۔ اس کے دوران پنجاب میں کرپشن کا ذکر ہو گیا۔ کرپشن کے ذکر نے پنجاب کی وزیر اعلیٰ کو بھڑکا دیا۔ تقریباً 11 دن قبل اٹک میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے طنز وحقارت سے مذکورہ بیان کا ذکر کیا۔

مذکورہ بیان کے عین ایک دن بعد میں نے ٹی وی شو میں اس بیان کے حوالے سے اٹھے سوال کا جواب دیتے ہوئے سرسری انداز میں اس سوچ کا اظہار کیا کہ ہمارے سیاستدانوں کا ایک گروہ سنجیدگی سے محسوس کر رہا ہے کہ وطن عزیز میں سیاسی گیم لگانے والی قوتیں کسی نئے "بندوبست حکومت" کی تلاش میں ہیں۔ چوہدری سالک حسین کے نظر بظاہر برجستہ ادا کئے کلمات کو اس تناظر میں چڑھائی ہانڈی سے جوڑا جا رہا ہے۔

چوہدری سالک حسین کے نظر بظاہر برجستہ ادا کئے کلمات کو یوں زیر بحث لائے بغیر آگے بڑھ گیا۔ میری گفتگو کے دو دن بعد مگر میرے بھائی محمد مالک نے اپنے ٹی وی شو میں مسلم لیگ کے ایک سینئر ترین رہنما کو مدعو کیا۔ خواجہ آصف ان کا نام ہے جو وزیر دفاع بھی ہیں۔ چوہدری سالک حسین کے بیان کو انہوں نے "متبادل نظام" کے متمنی افراد کی خواہشات کا اظہار بتایا۔ ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائے "ذہن سازوں" نے خواجہ صاحب کے ادا کردہ کلمات کو "خطرے کی گھنٹی" شمار کیا۔ دریں اثناء بھائی سہیل وڑائچ نے "اڑن کھٹولے" کی داستان بھی بیان کر دی۔ "جی کے جانے" کی یوں گفتگو شروع ہو گئی۔ میں اس گفتگو میں حصہ ڈالنے سے گریز کو ترجیح دیتا رہا۔ خاموشی مگر کسی "دباؤ" یا لفافے کی وجہ سے اختیار نہیں کی تھی۔

نہایت سوچ سمجھ کر متعارف کروائے "بندوبستِ حکومت" کی بھی دوائیوں کی طرح ایکسپائری ڈیٹ (Expiry Date) ہوتی ہے۔ 2022ء سے 2024ء تک پہنچنے کے بعد ہمارے ہاں جو "بندوبستِ حکومت متعارف ہوا ہے اس کی افادیت بھی دائمی نہیں۔ اس کا متبادل درکار ہے اور اسے ڈھونڈا بھی جا رہا ہے۔ متوقع بندوبستِ حکومت کے بنیادی خدوخال بھی لیکن ابھی تک طے نہیں ہو پائے ہیں۔ دریں اثناء ملکی دفاع کے حوالے سے ہمارے ایک اہم اور حساس ترین صوبے - خیبر پختونخوا - میں گورنر راج کو ہنگامی حالات کے تڑکے سمیت لاگو کیا جا چکا ہے۔ وہاں کی منتخب حکومت اور اسمبلی معطل ہیں۔ منتخب حکومت کی معطلی کے بعد حالات کو معمول پر لانے کے لئے مولانا فضل الرحمٰن اور ان کی جماعت کا تعاون درکار تھا۔ اس جماعت سے بھی لیکن مخاصمت سنگین سے سنگین تر ہو رہی ہے۔ ایسے عالم میں اٹک سے رحیم یار خان تک پھیلے صوبے میں 2024ء سے قائم حکومتی بندوبست کو چھیڑنا منطقی اعتبار سے درکار نہیں۔ مذکورہ حقیقت سے جبلی طور پر آگاہ ہوتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے منگل کے روز ایک بار پھر جہلم میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے "متبادل نظام" کے منتظر افراد کو للکارا ہے۔ ان کی للکار مگر فی الوقت کوئی سیاسی بھونچال نہیں اکسائے گی۔ فقط ریگولر اور سوشل میڈیا پر کچھ دنوں کے لئے رونق لگی رہے گی۔

چوہدری سالک حسین کے بیان اور وزیر اعلیٰ مریم نواز صاحبہ کی للکار نے ریگولر اور سوشل میڈیا پر جو رونق لگا رکھی ہے اس کے کئی ورژن میں 1985 سے ملکی سیاست میں دیکھ رہا ہوں۔ صوفی تبسم صاحب نے ایسی رونقوں کے آغاز وانجام کے بارے میں خبردار کر رکھا ہے۔ چوہدری سالک حسین سے میری سرسری ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ ان کے والد گرامی سے شناسائی کا آغاز مگر 1970ء کی دہائی سے ہو گیا تھا جب حبیب جالب مرحوم کا عاجز چمچہ ہوتے ہوئے میں انہیں چوہدری ظہور الٰہی مرحوم کے لاہور والے گھر موٹر سائیکل پر بٹھا کر لے جایا کرتا تھا۔ 1985ء کے بعد جن سیاستدانوں نے مجھ پر اندھا اعتماد کرتے ہوئے "اندر کی بات" لگی لپٹی رکھے بغیر ہمیشہ سمجھائی ان میں چوہدری شجاعت حسین سرفہرست ہیں۔ وہ بہت زیرک و دور اندیش شخص ہیں۔ اقتدار کے کھیل کی حرکیات سے حیران کن حد تک آگاہ۔ چوہدری سالک حسین نے میری دانست میں اپنے والد کی تیار کردہ کسی گیم کو کھلنے کے لئے کرپشن والا بیان نہیں دیا ہے۔ سر راہ چند الفاظ برجستہ ادا کر دیے اور بات کا بتنگڑ بن گیا۔ مریم نواز صاحبہ کے لیے ان کے ادا کردہ الفاظ اگرچہ "لوز بال" تھے جس کا وہ بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ فی الوقت معاملہ اس سے زیادہ نہیں۔ وقتی رونق ہے۔ جلد بھلا دی جائے گی۔

کارسرکار میں بلاول کی مداخلت

بُرے نصیب کبھی انفرادی حملہ کرتے ہیں اور ان گنت واقعات اس حوالے سے ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں لیکن کبھی وہ "گھیراؤ" کرتے ہیں اور اس کے بھی ان گنت واقعات ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں۔ ایک خبر "گھیراؤ" کی اخبارات میں دو چار سطر کی چھپی، کسی نے پڑھی، کسی نے نہیں پڑھی، بات آئی گئی ہو گئی۔

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

آئی گئی بات ایک یتیم بچی کی ہے۔ تاندلیانوالہ کی اس دس سالہ بچی کے پہلے تو ماں باپ باری باری مرے، پھر اس کے چچا چچی نے اس پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ یعنی بدنصیبی نے حملے کئے۔ ماں مری، پھر باپ بھی مر گیا اور لاوارث کی وارثی چچا اور چچی نے سنبھال لی۔ تیسرا حملہ یہ ہوا کہ چچا چچی نے اسے بھیک مانگنے کے کام پر لگا دیا۔ ظاہر ہے کہ ہر روز پٹائی بھی ہوتی ہو گی۔

آج کل بھکاریوں کی آمدنی بھی تو کم ہو گئی ہے۔ حکومت نے جو معاشی بحران پیدا کر دیا ہے، اس کی وجہ سے بھیک دینے والوں کی حالت بھی پتلی ہو گئی ہے، کئی تو خود اس مقام پر آ گئے کہ جہاں سے بھیک مانگنے کا مرحلہ زیادہ دور نہیں۔ کیسے کیسے سفید پوش اس دور پنج سالہ میں برباد ہو گئے۔ تو خیر، اس بچی کی "آمدنی" بھی کم ہو گئی، ایک دن وہ بہت ہی کم "خیرات" لائی تو چچا چچی نے اس پر پٹرول چھڑکا اور آگ لگا دی۔ کم بخت دو وقت کا کھانا کھا جاتی ہے، بھیک کا کٹورا خالی ہی گھر لے آتی ہے۔ یہ چوتھا حملہ تھا۔

بچی مری نہیں، بری طرح جھلس گئی۔ اب نہ جانے کہاں ہے۔ خبر چار روز پرانی ہے۔ اس کے بعد کی کوئی خبر نہیں آئی کہ بچ گئی یا مر گئی۔

خواتین پنجاب حکومت کی ریڈ لائن ہیں۔ "خواتین" کا زمرہ خواتین کے لفظ سے ہی ظاہر ہے۔ بھوکے ننگے طبقے کی عورتیں ہوا کرتی ہیں بلکہ عورتیں بھی نہیں، زنانیاں، چنانچہ وہ ریڈ لائن کے احاطے میں نہیں آتیں۔

خبر میں ہے کہ اس بچی کا چھوٹا بھائی بھی چچا چچی کے گھر میں ہے۔ کوئی پیش گوئی نہیں کی جا سکتی کہ اسے کب "نذر آتش" کیا جائے گا۔

خبر چھپی ہے کہ گندم مافیا نے گندم کے نرخوں میں یکا یک غیر متناسب اضافہ کر دیا ہے۔ جو گندم 3000 روپے من اس مافیا نے خریدی۔ اب اسے 5500 روپے فی من کے حساب سے بیچا جا رہا ہے یعنی لگ بھگ دو گنا منافع۔ عوام کی قوت خرید میں اتنی مہنگی گندم آتی ہی نہیں ہے۔

مقام شکر ہے کہ پاکستان میں آزادی صحافت کم از کم اتنی تو ہے کہ مافیا کے خلاف خبر چھپ گئی، سنگل کالم ہی سہی، چند سطروں ہی کی سہی، چھپی تو سہی۔ کہاں ہیں وہ جلی کٹی سنانے والے ناقدین جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستان میں آزادی صحافت ختم ہو گئی ہے۔ خبر بہر حال چھپ گئی ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ مافیاز کے تقدس پر پہرہ دینے والے ادارے این سی سی آئی اے، پی ٹی اے پیمرا وغیرہ حرکت میں آئیں اور خبر دینے والے رپورٹر کو "سیر افان" کرائیں۔ خبر تو چھپ گئی بھائی۔

پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو نے سراسر غیر دانشمندانہ مطالبہ کر دیا ہے۔ کراچی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ عوام کو معاشی بحران سے نکالے۔

اندازہ کیجئے، رموز حکمرانی سے بلاول کی ناواقفی کس درجے کو پہنچی ہوئی ہے۔ معاشی بحران ختم کیا گیا تو عوام کو دو وقت کی روٹی ملنے لگے گی جس سے ان کی عادت بگڑ جائے گی۔ ان کی عادت بگڑ جائے گی تو ان کی اولاد بھی بگڑ جائے گی۔ بگڑی عادات والی نئی نسل تو کہرام برپا کر دے گی۔ وہ اور سہولتوں کا مطالبہ کرے گی۔ کہے گی جو حقوق دنیا کے دوسرے ملکوں کے عوام کو حاصل ہیں، ہمیں بھی دو۔ پھر ملکی مفاد کا کیا بنے گا۔

بلاول کیوں ملکی مفاد کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔

یہی نہیں، بلاول نے کچھ اور فضولیات بھی ارشاد فرمائی ہیں۔ کہا ہے کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ نئی لڑائیاں لڑنے کے بجائے محاذ آرائی ختم کرے۔

بلاول کو کون سمجھائے کہ نئی لڑائیاں اور محاذ آرائی لہو گرم رکھنے کا بہانہ ہے۔ لہو گرم نہ رہے تو اندھیر ہو جاتا ہے۔ بلاول اندھیر مچانا چاہتے ہیں۔

لڑائیاں اور محاذ آرائی ختم ہو گئی تو پاکستان کے پیدائشی شرپسند عوام کی توجہ اس سے ہٹ جائے گی۔ ان کی توجہ کا خانہ خالی ہو جائے گا۔ بلاول نے سنا نہیں کہ خالی دماغ شیطان کا کارخانہ ہوتا ہے۔ اس طرف سے توجہ ہٹی تو عوام وہی دال روٹی کا رونا شروع کر دیں گے، نیا وبال کھڑا ہو جائے گا۔

بلاول نے اس "ڈاکٹرائن" پر بھی تنقید کی کہ امیروں کو مزید امیر بنانے سے ملک ترقی کرتا ہے۔ انہوں نے عوام کو معاشی ریلیف دینے کی پالیسی بنانے کا مطالبہ کیا۔

یہ تو صریحاً کار سرکار میں مداخلت ہے۔ لگتا ہے نیب اور ناجائز تجاوزات والے اداروں کو بلاول کے خلاف حرکت میں آنا ہی پڑے گا۔

خواجہ سعد رفیق: ماضی کی جدوجہد، حال کی بے چینی اور مستقبل کا سوال

پاکستان کی سیاست میں بعض کردار محض اقتدار کی کہانی نہیں ہوتے، وہ اپنے عہد کی سیاسی کشمکش، نظریاتی وابستگیوں اور عوامی توقعات کی تاریخ بھی اپنے ساتھ لے کر چلتے ہیں خواجہ سعد رفیق

تحریر: منیر احمد

انہی کرداروں میں سے ایک ہیں مگر سیاست کا المیہ یہ ہے کہ یہاں ماضی کی قربانیاں حال کی جواب دہی سے بے نیاز نہیں کرتیں اور طویل تجربہ مستقبل کے اعتماد کی ضمانت نہیں بنتا

خواجہ سعد رفیق کی سیاسی داستان کا آغاز ایک ایسے گھرانے سے ہوتا ہے جس کی شناخت سیاسی جدوجہد سے وابستہ رہی ان کے والد خواجہ محمد رفیق کی 1972 میں سیاسی تشدد کے نتیجے میں ہلاکت نے اس خاندان کی تاریخ پر گہرا اثر چھوڑا سعد رفیق نے طالب علمی کے زمانے سے سیاست کا راستہ اختیار کیا، 1997 میں پنجاب اسمبلی پہنچے اور بعد میں قومی سیاست میں اپنی جگہ بنائی جنرل پرویز مشرف کے دور میں اپوزیشن کی سیاست، پھر پارلیمان اور وفاقی وزارتوں تک رسائی ان کے سفر کے اہم مراحل رہے۔

اس سفر میں سیاسی مزاحمت بھی تھی، جماعتی وفاداری بھی اور اقتدار کا تجربہ بھی، وزارت ریلوے ان کے سیاسی کردار کا ایک نمایاں حوالہ بنی۔ تاہم کسی قومی ادارے کی سربراہی کا حقیقی حاصل وزارتی مدت نہیں بلکہ ادارے کی کارکردگی، عوامی سہولت اور دیرپا اصلاحات ہوتی ہیں یہی وہ پیمانہ ہے جس پر ان کے ماضی کو بھی پرکھا جانا چاہیے

فروری 2024 کی انتخابی شکست نے ان کے پارلیمانی سفر میں ایک نیا موڑ پیدا کیا مگر سیاست میں شکست ہمیشہ اختتام نہیں ہوتی بعض اوقات یہ اپنے سیاسی کردار، عوامی رابطے اور ترجیحات پر نظرثانی کا موقع بھی فراہم کرتی ہے آج خواجہ سعد رفیق ایک ایسے سیاسی ماحول کا حصہ ہیں جہاں جماعتی وفاداری اور عوامی توقعات کے درمیان توازن قائم کرنا آسان نہیں مسلم لیگ (ن) کا حکومتی تجربہ اپنی جگہ، مگر اس کے اندر سیاسی بصیرت، اختلافِ رائے کی گنجائش اور گراس روٹ کارکن کی مؤثر نمائندگی جیسے سوالات بھی اہم ہیں کیا جماعتی نظام میں ایک تجربہ کار رہنما اپنی قیادت کے سامنے عوام کی تکلیف اسی وضاحت سے بیان کر سکتا ہے جس وضاحت سے وہ سیاسی مخالفین پر تنقید کرتا ہے؟

یہ سوال اس لیے بھی معنی رکھتا ہے کہ خواجہ سعد رفیق حالیہ عرصے میں سیاسی مفاہمت، آئینی بالادستی اور جماعتوں کے اندر جمہوری رویوں کی ضرورت پر بات کرتے رہے ہیں ستمبر 2026 میں انہوں نے سیاسی جماعتوں میں داخلی جمہوریت کی اہمیت اجاگر کی، جبکہ مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ، مالی خودمختاری اور حقیقی اختیارات دینے کی حمایت بھی کی نومبر میں انہوں نے سیاسی اختلافات کے حل کے لیے طاقت کے بجائے مکالمے پر زور دیا۔

یہ مؤقف اہم ہیں، لیکن ان کی اصل معنویت عملی پیش رفت سے وابستہ ہے اگر مقامی حکومتیں بااختیار ہوں تو عام شہری کی آواز فیصلہ سازی تک پہنچ سکتی ہے اگر جماعتوں میں داخلی جمہوریت ہو تو سیاسی کارکن محض نعرہ لگانے والا نہیں بلکہ قیادت کی تشکیل میں شریک ہو سکتا ہے یہیں خواجہ سعد رفیق کی سیاست کا حال ان کے مستقبل سے جڑتا ہے کیا وہ اپنی جماعت کے اندر ان اصولوں کے لیے مستقل کردار ادا کر سکیں گے جن کا اظہار وہ عوامی سطح پر کرتے ہیں؟ کیا ان کی سیاسی سوچ تنظیمی اصلاح، مقامی قیادت کی تربیت اور عوامی مسائل کے حل کی کسی واضح عملی صورت میں سامنے آئے گی؟

پاکستان کے عام شہری کے لیے سیاست کا مفہوم سیاسی جماعتوں کی کامیابی سے کہیں زیادہ وسیع ہے اس کی زندگی میں مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، علاج اور انصاف کے سوال موجود ہیں وہ سیاسی استحکام کی اہمیت بھی سمجھ سکتا ہے، مگر اس کے لیے استحکام کی قدر تب بڑھتی ہے جب اس کے ثمرات اس کے گھر تک پہنچیں عوامی سوچ میں ایک اہم سوال ابھر رہا ہے آخر کب تک عام آدمی سیاسی تجربات کی قیمت اپنی زندگی کے برسوں سے ادا کرتا رہے گا؟

یہاں گراس روٹ سیاست کی اہمیت سامنے آتی ہے وہ کارکن جو محلے کے مسائل جانتا ہے، وہ نوجوان جو اپنی بستی کی محرومی محسوس کرتا ہے، وہ عام شہری جو بغیر سیاسی سفارش کے اپنے حق کے لیے آواز اٹھاتا ہے، جمہوری سیاست کی اصل بنیاد ہیں اگر ان لوگوں کے لیے قیادت تک پہنچنے کے راستے محدود رہیں تو عوام اور سیاسی جماعتوں کے درمیان فاصلہ بڑھنے کا خدشہ برقرار رہتا ہے خواجہ سعد رفیق کا سیاسی پس منظر انہیں اس مسئلے سے ناواقف نہیں رہنے دیتا انہوں نے سیاست کا آغاز نچلی سطح سے کیا تھا آج ان کے سامنے سوال یہ ہے کہ کیا وہ اپنے بعد آنے والے عام سیاسی کارکن کے لیے بھی ترقی کا وہ راستہ کھلا دیکھنا چاہتے ہیں؟

مستقبل کی سیاست میں شاید سب سے اہم تبدیلی یہی ہوگی کہ سیاسی وراثت کے ساتھ عوامی اہلیت، جماعتی تعلق کے ساتھ خدمت اور قیادت کے ساتھ جواب دہی کو بھی بنیادی حیثیت ملے لیکن اس تبدیلی کے لیے ایک فرد کی خواہش کافی نہیں جماعتی قیادت کی آمادگی، تنظیمی ڈھانچے کی اصلاح اور کارکنوں کی حقیقی شرکت بھی ضروری ہے خواجہ سعد رفیق کی سیاسی گنجائش کا تعین انہی عوامل سے ہوگا ان کی داستان کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ وہ جس نظام کے اندر سیاسی طور پر پروان چڑھے، اسی نظام میں اصلاحات کی ضرورت کا اظہار بھی کر رہے ہیں یہ تضاد نہیں تو ایک سنجیدہ سیاسی امتحان ضرور ہے کیونکہ اقتدار سے باہر اصلاح کی بات کرنا اور اقتدار کے قریب رہ کر اس پر عمل درآمد کا تقاضا کرنا دو مختلف مرحلے ہیں۔

عوامی خدمت کے لیے ہر وقت وزارت ضروری نہیں ہوتی سیاسی اثر و رسوخ کو عوامی شکایات کے حل، مقامی اداروں کی مضبوطی، نوجوانوں کی سیاسی تربیت اور جماعتی کارکنوں کی نمائندگی کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ایسے اقدامات کسی بھی سیاسی رہنما کے عوامی کردار کو زیادہ واضح اور قابلِ احتساب بنا سکتے ہیں خواجہ سعد رفیق کے ماضی میں جدوجہد کا حوالہ موجود ہے، حال میں سیاسی مکالمے اور اصلاحات کا مؤقف سامنے آ رہا ہے، جبکہ مستقبل ابھی ایک کھلا سوال ہے ان تینوں ادوار کو الگ کر کے ان کی سیاست کو سمجھنا ممکن نہیں۔

ان کے لیے آنے والا وقت محض سیاسی سرگرمیوں کی بحالی کا سوال نہیں بلکہ اس بات کا امتحان بھی ہے کہ وہ اپنے تجربے کو کس مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں جماعتی حیثیت برقرار رکھنے کے لیے، یا اس سیاسی نظام میں عام کارکن اور شہری کی شرکت بڑھانے کے لیے؟ عوام کے سیاسی رجحانات مختلف ہو سکتے ہیں، مگر ایک جمہوری معاشرے میں ہر سیاسی شخصیت سے ایک بنیادی تقاضا مشترک رہتا ہے وہ اپنے دعووں اور کارکردگی کے درمیان فاصلہ کم کرے۔

خواجہ سعد رفیق کی داستان کا فیصلہ ان کی سیاسی وراثت نہیں کرے گی، نہ وزارتوں کی تعداد اور نہ ہی ان کی تقریروں کی گونج۔ اس کا اصل حوالہ یہ ہوگا کہ انہوں نے اپنے تجربے سے عوام، کارکن اور جمہوری اداروں کے لیے کیا مستقل راستہ بنایا ماضی نے انہیں سیاسی شناخت دی، حال نے ان کے سامنے سوالات رکھے ہیں، اور مستقبل ان سوالات کے جواب کا منتظر ہے کیونکہ تاریخ سیاست دانوں سے یہ نہیں پوچھتی کہ وہ اقتدار کے کتنے قریب رہے تاریخ یہ دیکھتی ہے کہ ان کے اقتدار، اختیار اور جدوجہد سے عوام کی زندگی میں کیا بدلا

خواجہ سعد رفیق کے سیاسی سفر کا سب سے اہم باب شاید ابھی باقی ہے سوال صرف یہ ہے کہ وہ باب ان کی اپنی سیاسی داستان کو آگے بڑھائے گا، یا عام آدمی کی داستان میں بھی کوئی تبدیلی لائے گا؟ عوام کو اب کسی نئی داستان کا وعدہ نہیں، اپنی پرانی محرومیوں کا خاتمہ چاہیے یہی آج کی سیاست کا سوال ہے، اور آنے والے کل کا احتساب بھی۔

پاکستان میں نئے صوبوں کا قیام: ضرورت، امکانات اور چیلنجز

پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی بڑھنے کے ساتھ تعلیم، صحت، روزگار، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولیات کی ضرورت بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ ایسے حالات

تحریر: فاطمہ ثریا

میں یہ سوال اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ کیا موجودہ حکومتی ڈھانچا عوام کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہے؟ اسی تناظر میں پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام کی بحث اہم ہو جاتی ہے۔ یہ محض سیاسی نقشے میں تبدیلی کا معاملہ نہیں بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے، وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے اور حکومتی اداروں کو عوام کے قریب لانے کا ایک ممکنہ ذریعہ بھی ہے۔

پاکستان کی آبادی 1951 کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ چکی ہے اور آج ملک میں تقریباً 26 کروڑ افراد آباد ہیں۔ آبادی میں اس غیر معمولی اضافے نے حکومت کے لیے عوامی ضروریات پوری کرنا ایک بڑا چیلنج بنا دیا ہے۔ بڑے شہروں میں آبادی کا دباؤ بڑھ رہا ہے جبکہ دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی اب بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔

جب ایک ہی حکومتی مرکز کو لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد کی ضروریات پوری کرنا ہوں تو فیصلوں میں تاخیر اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ بعض علاقوں کو ترقیاتی منصوبوں اور عوامی خدمات تک نسبتاً بہتر رسائی حاصل ہوتی ہے جبکہ دوسرے علاقوں کے شہری معمولی مسائل کے حل کے لیے بھی طویل انتظار کرتے ہیں۔

یہ صورت حال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ملک کے انتظامی نظام کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ نئے صوبوں کا قیام اس مسئلے کے حل کے لیے زیر غور لائے جانے والے اہم اقدامات میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

نئے صوبوں کے قیام کے حق میں ایک بنیادی دلیل [illegible] لیے اپنے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانا نسبتاً آسان ہو سکتا ہے۔

تاہم یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ صرف نئی سرحدیں قائم کر دینے سے تمام مسائل حل نہیں ہوں گے۔ کامیابی کے لیے مؤثر ادارے، اہل انتظامیہ، مناسب مالی وسائل اور شفاف نگرانی بھی ضروری ہیں۔

تعلیم اور صحت کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ پاکستان میں ان دونوں شعبوں کو کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ متعدد علاقوں میں اسکولوں کی کمی، تربیت یافتہ اساتذہ کی عدم دستیابی، طبی سہولیات کا فقدان اور ہسپتالوں پر بڑھتا ہوا بوجھ عام مسائل ہیں۔

نئے صوبوں کے قیام سے ان شعبوں کی منصوبہ بندی مقامی ضروریات کے مطابق کرنے کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگر کسی علاقے میں بچوں کی بڑی تعداد اسکولوں سے باہر ہے تو وہاں تعلیمی بجٹ، اساتذہ کی بھرتی اور اسکولوں کی تعمیر کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔ اسی طرح صحت کی سہولیات سے محروم علاقوں میں ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور طبی عملے کی فراہمی پر زیادہ توجہ دی جا سکتی ہے۔

لیکن اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ہر نئے صوبے کو مناسب مالی وسائل فراہم کیے جائیں اور اس کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے۔ بصورت دیگر نئے صوبے قائم ہونے کے باوجود عوام کو وہ فوائد حاصل نہیں ہوں گے جن کی توقع کی جا رہی ہے۔

نئے صوبوں کی بحث میں مالی وسائل کی تقسیم ایک اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں معاشی سرگرمیوں، قدرتی وسائل، زرعی پیداوار اور ترقیاتی ضروریات میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قومی وسائل تقسیم کرتے وقت آبادی کے ساتھ ساتھ غربت، پسماندگی، رقبے اور بنیادی سہولیات کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

اگر کسی علاقے کو اس کی ضروریات کے مطابق بنیادی وسائل ملیں تو وہاں ترقی کی رفتار [illegible]

یہ ٹک ٹاکر نہیں، ٹکے ٹوکری ہیں!

شہرت کے بھوکے، اخلاقیات سے عاری اور سستی مقبولیت کے اسیر چند لوگوں نے سوشل میڈیا کو تماشا گاہ بنا دیا ہے۔ اب یہ تماشا انسانی جانوں سے کھیلنے لگا ہے۔ کسی معاشرے کی بدقسمتی اس وقت

تحریر: حافظ عبدالغفار روپڑی

عروج کو پہنچ جاتی ہے جب وہاں عزت کا معیار کردار کے بجائے جھوٹی شہرت، قابلیت کی بجائے فالوورز اور خدمت کی بجائے سستی مقبولیت بن جائے۔ جب لوگوں کو اپنی پہچان بنانے کے لیے علم، ہنر، محنت اور کردار کی ضرورت محسوس نہ ہو بلکہ چند منٹ کی [illegible]

تماشا لگاتے ہیں، کبھی عوامی مقامات کو اپنی ذاتی تشہیر کا میدان بناتے ہیں، کبھی لوگوں کے جذبات سے کھیلتے ہیں کبھی ایسے غیر ذمہ دارانہ اور غیر اخلاقی پروگرام ترتیب دیتے ہیں جن کے نتائج بہت بھیانک نکلتے ہیں۔

سیالکوٹ کے فراز سٹیڈیم میں پیش آنے والا بھگدڑ کا افسوس ناک واقعہ اسی غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کا ایک دردناک نمونہ ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں دو قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور 13 افراد شدید زخمی ہوئے۔ یہ واقعہ ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ جان بحق ہونے والوں کے اہل خانہ کے لیے یہ محض ایک خبر نہیں بلکہ عمر بھر کا ایسا [illegible]

کے غلط استعمال کی وجہ سے گھر ٹوٹ رہے اور نئی نسل برباد ہو رہی ہے۔ پاکستان میں یوٹیوب کے استعمال کے حوالے سے ایک رپورٹ اس صورت حال کی سنگینی کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس میں چیئرمین پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی پی ٹی اے میجر جنرل (ر) حفیظ الرحمان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ دنیا میں یوٹیوب ویڈیوز دیکھنے کے حوالے سے پاکستان سرفہرست ہے اور پاکستان میں روزانہ 560 ملین افراد [illegible]

جا سکتا ہے۔ دنیا بھر میں ان پلیٹ فارمز کے ذریعے لوگ مثبت انداز میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہے ہیں، علم بانٹ رہے ہیں اور روزگار حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن جب یہی ذرائع بے مقصد شہرت، اخلاقی بے راہ روی، غیر ذمہ دارانہ سرگرمیوں اور انسانی جانوں کے لیے خطرات کا وسیلہ بن جائیں تو خاموش تماشائی بنے رہنا کسی صورت دانش مندی نہیں۔

اس تمام صورت حال کا ایک افسوس ناک پہلو ہمارے قومی میڈیا کا دوہرا معیار بھی ہے۔ ذرا [illegible]

مذہبی جماعت سے تعلق رکھتا ہے یا سوشل میڈیا کی دنیا سے؟ اگر انتظامی غفلت جرم ہے تو اس کا ارتکاب کرنے والا کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو، اس کا احتساب ہونا چاہیے۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں تو میڈیا کے پیمانے بھی سب کے لیے یکساں ہونے چاہییں۔

یہاں ہم والدین سے بھی کہیں گے کہ بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال پر چیک بیلنس رکھیں۔ بچوں کو سمجھائیں کہ زندگی کا مقصد محض مشہور ہونا نہیں بلکہ صالح اور مفید انسان بننا ہے۔ انہیں بتائیں کہ ہر وائرل ہونے والی ویڈیو قابل فخر وقابل مثال نہیں اور ہر مشہور [illegible]

حاصل کرنے اور ہنر سیکھنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ آزادی اظہار کا مطلب۔۔۔ مادر پدر یا شتر بے مہار آزادی نہیں۔ سوشل میڈیا پر مقبول ہونا کسی کو معاشرتی قوانین سے مستثنیٰ نہیں کرتا۔ فالوورز کی تعداد کسی شخص کے کردار کا سرٹیفکیٹ نہیں اور ویوز کی بھرمار کسی کی اخلاقی عظمت کا ثبوت نہیں۔

آخر میں عرض ہے کہ ہمیں سوشل میڈیا کے استعمال پر اعتراض نہیں ہمیں اس ذہنیت پر اعتراض ہے جو شہرت کے لیے ہر حد عبور کر جاتی ہے۔ ہمیں سوشل میڈیا سے شکایت نہیں ہمیں اس کے غیر ذمہ دارانہ استعمال پر [illegible]

بقیہ اُستمان 01

دائرہ کار اور زیادہ اخراجات کے باعث مرحلہ وار ختم کیا جانا چاہیے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ اگر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں توقع سے زیادہ بڑھتی ہیں تو مستقبل میں دی جانے والی کسی بھی مالی معاونت کو محدود مدت کے لیے مخصوص طبقات تک رکھا جائے اور اس کے اخراجات مالی سال 2026-2027 کے منظور شدہ بجٹ کی حدود میں پورے کیے جائیں۔ آئی ایم ایف ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) پروگرام کے تحت یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں عالمی منڈی کے نرخوں کے مطابق رکھی جائیں گی تاہم اس دوران کمزور اور مستحق طبقے پر پڑنے والے اثرات کم کرنے کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ آئی ایم ایف ترجمان نے خبردار کیا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ پاکستان کی معاشی صورتحال کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ ملک خلیجی ممالک سے تیل اور گیس کی درآمدات پر انحصار کرتا ہے، آبنائے ہرمز کی بندش اور عالمی جہاز رانی میں رکاوٹوں نے ترقی پذیر ممالک کی معاشی ترقی کے امکانات کو متاثر کیا ہے جب کہ تیل کی بلند قیمتوں سے پاکستان میں مہنگائی کا دباؤ پہلے ہی بڑھ چکا ہے۔ پاکستان ادارہ شماریات کے مطابق اکتوبر میں قیمتوں میں سالانہ بنیادوں پر 9.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جب کہ ستمبر میں مہنگائی کی شرح 10.3 فیصد تھی۔ ترجمان نے خبردار کیا کہ عالمی منڈی میں قیمتوں کا اتار چڑھاؤ برقرار رہنے سے پاکستان کے معاشی مستقبل پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ پاکستان کی پالیسی ترجیحات میں معاشی استحکام برقرار رکھنے، سرکاری مالیات بہتر بنانے، مسابقت بڑھانے، پیداواری صلاحیت میں اضافے، سماجی تحفظ کے نظام اور انسانی وسائل کو مضبوط بنانے پر توجہ برقرار رہنی چاہیے۔ آئی ایم ایف نے سرکاری اداروں میں اصلاحات، عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانے اور توانائی کے شعبے کو مالی طور پر مستحکم کرنے پر بھی زور دیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ آئی ایم ایف نے کراچی اور اسلام آباد میں پاکستانی حکام سے مذاکرات کے بعد پاکستان کے ساتھ سٹاف لیول معاہدہ کیا تھا جس کی منظوری عالمی مالیاتی ادارے کے ایگزیکٹو بورڈ سے ہونا باقی ہے۔ منظوری کی صورت میں پاکستان کو توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے تحت تقریباً ایک ارب ڈالر جب کہ ریزیلیئنس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی (آر ایس ایف) کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملنے کی توقع ہے۔ اس طرح پاکستان کو آئی ایم ایف پروگرام کے تحت مجموعی ادائیگیاں تقریباً 5 ارب 70 کروڑ ڈالر تک پہنچ جائیں گی۔ آئی ایم ایف ترجمان کے مطابق پاکستان کے لیے ای ایف ایف اور آر ایس ایف کے جائزوں اور 2026 کے آرٹیکل فور مشاورتی عمل سے متعلق ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس اگلے ماہ متوقع ہے، تاہم اس کا انعقاد پروگرام کی شرائط پوری ہونے سے مشروط ہوگا تاہم ترجمان نے ان شرائط کی تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔

بقیہ اُستمان 02

شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو مشترکہ طور پر سرفہرست یعنی پہلی پوزیشن کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جو ملک اور قوم کے لیے ایک اہم اعزاز ہے۔ جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد محمد بن سلمان بھی مشترکہ طور پر پہلے نمبر پر براجمان ہیں، اس بار کی فہرست کی خاص بات یہ ہے کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ پانچ شخصیات کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن کے لیے منتخب کیا گیا ہے، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان بھی مسلم دنیا کی پانچ بااثر ترین شخصیات میں شامل ہیں، جب کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای فہرست میں چوتھے نمبر پر رہے، اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے پانچویں اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فہرست میں خلیجی اور دیگر اسلامی ممالک کے سرکردہ رہنما بھی شامل ہیں جن میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان، ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم، مراکش کے شاہ محمد ششم، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی، فلسطینی صدر محمود عباس اور شام کے صدر احمد الشرع کے نام بھی نمایاں طور پر موجود ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ پاکستان سے تعلق رکھنے والی روحانی و علمی شخصیات بھی اس فہرست کا حصہ ہیں جن میں معروف عالم دین مفتی محمد تقی عثمانی اور نامور مبلغ مولانا طارق جمیل کے نام شامل ہیں، دوسری جانب ادارے کی جانب سے غزہ کے کمال عدوان ہسپتال کے سابق سربراہ ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کو ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں سال کی نمایاں مرد شخصیت قرار دیا گیا ہے، جب کہ ایران کے شہر میناب میں اسکول پر ہونے والے حملے میں معجزانہ طور پر بچ جانے والی طالبہ فاطمہ زہرا شیخ آبادی کو سال کی نمایاں خاتون شخصیت کے طور پر چنا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 03

بھٹو زرداری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو اپوزیشن کی تنقید برداشت کرنی چاہیے، جمہوریت اور پارلیمانی نظام میں ذمہ دار اپوزیشن کا کردار نہایت اہم ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے مولانا فضل الرحمٰن سے مکالمہ کیا کہ حکومت کو ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے جن سے جمہوریت اور پارلیمان کمزور ہوں۔

بقیہ اُستمان 04

باہمی تعاون اور برداشت سے ہی ترقی کی منازل طے کر سکتا ہے، پاکستان کا ثقافتی، لسانی اور مذہبی تنوع ہماری قوت اور قومی سرمایہ ہے۔ وزیراعظم نے برداشت کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ برداشت کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان عالمی برادری کے ساتھ مل کر باہمی احترام، پرامن بقائے باہمی اور انسانی وقار کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات کے باوجود دوسروں کے عقائد، نظریات اور حقوق کا احترام کرنے کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات صبر و برداشت، ہمدردی، عدل و انصاف اور احترام انسانیت کے لیے مشعل راہ ہیں۔

بقیہ اُستمان 05

ہیں۔ اختلافات کو تحمل، مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کرنا ہی ایک باشعور اور ترقی پسند معاشرے کی پہچان ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان مذہبی، ثقافتی، لسانی اور تہذیبی تنوع کا حامل ملک ہے، جہاں آئین کے تحت تمام شہریوں کو مساوی حقوق اور مذہبی و سماجی آزادی حاصل ہے۔ ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور ثقافتی روایات کا احترام قومی ہم آہنگی اور اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے سے تعصب، نفرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور بیدار کرنے اور مشترکہ کوششوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 06

حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایمرجنسی کی صورتحال میں گورنر کو حاصل اختیارات سے متعلق مجوزہ آرڈیننس صدر مملکت آصف علی زرداری کو بھجوا دیا ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وزیراعظم کی ایڈوائس پر صدر مملکت جلد اس آرڈیننس کا اجرا کریں گے۔ مجوزہ قانونی اقدام کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ کے دوران گورنر کو پہلے سے زیادہ اختیارات حاصل ہوں گے، اس کے علاوہ خیبر پختونخوا کے 12 خصوصی اضلاع کے حوالے سے بھی گورنر فیصل کریم کنڈی کے انتظامی اختیارات میں اضافہ کیا جائے گا۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ مجوزہ آرڈیننس کے اجرا کے معاملے کے باعث قومی اسمبلی کا اجلاس دوبارہ شیڈول کیا گیا ہے، کیونکہ قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کیے جانے کے بعد آرڈیننس جاری نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ اُستمان 07

امراء لیاقت بلوچ، پروفیسر محمد ابراہیم خان، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، ڈپٹی سیکرٹری سید فراست شاہ، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر پنجاب شمالی ڈاکٹر طارق سلیم، امیر پنجاب جنوبی سید ذیشان اختر، امیر لاہور ضیاالدین انصاری نے بھی خطاب کیا۔ نائب امراء میاں محمد اسلم، ڈاکٹر اسامہ رضی، ڈپٹی سیکرٹریز اظہر اقبال حسن، سید وقاص جعفری، شیخ عثمان فاروق، ممتاز سہتو، رسل خان بابر، معاون خصوصی امیر جماعت اسلامی عمیر ادریس، ہیڈ میڈیا سیل سلمان شیخ اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے بجلی، گیس، پٹرول کی قیمتوں میں کمی، متناسب نمائندگی کے تحت شفاف انتخابات، بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد، عوام کو صحت و تعلیم کی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان سمیت ملک کے دیگر خطوں میں امن و امان کے قیام کے ایجنڈا پر احتجاجی تحریک کو وسعت دیتے ہوئے بائیس نومبر کو کوئٹہ، انتیس نومبر کو مینار پاکستان، پانچ دسمبر کو پشاور اور بیس دسمبر کو کراچی میں بڑے عوامی جلسوں کے انعقاد کا اعلان کیا۔ انہوں نے اہل فلسطین کی مزاحمت کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ وسط مدتی انتخابات میں ٹرمپ کی ناکامی دراصل حماس اور اہل غزہ کی مزاحمت کی کامیابی ہے۔

بقیہ اُستمان 08

ہو کر دنیا کو بڑی چیز سمجھنے لگے گی تو اسلام کی ہیبت و وقعت اس کے قلوب سے نکل جائے گی اور جب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑ بیٹھے گی تو وحی کی برکت سے محروم ہو جائے گی، اللہ سے توبہ کر کے دنیا سے منہ موڑ کر اللہ تعالیٰ سے ناطہ جوڑ لو وہ بخشنے والا مہربان ہے، دعوت تبلیغ دین سے جوڑنے مخلوق سے خالق کی طرف مال سے اعمال کی طرف اور دنیا سے آخرت کی طرف بلایا جا رہا ہے، دعوت اللہ تعلیم و تعظیم و ذکر و عبادت اخلاق اور اسوہ حسنہ نبوی کے لیے ہر فرد امت سے عرض کی جا رہی ہے کہ اللہ پاک نے ہماری دونوں جہاں کی کامیابی پورے کے پورے دین میں رکھی ہے، قبر کو روشن کرنے والی واحد نماز ہے اس کو پابندی سے تھام لو انشاء خیر ہوگی

بقیہ اُستمان 09

بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ جتنا مرضی سیاسی نظام کو ری سیٹ یا ری بوٹ کر لیں، عمران خان نے آپ سب کو ایسا اپ سیٹ کر دیا ہے کہ اب کوئی بھی سسٹم سیدھا نہیں ہو رہا۔ بیان میں خاندانی اور سیاسی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی جانب سے کہا گیا ہے کہ چوہدری وجاہت حسین کے بچوں کے شور مچانے اور ناراضگی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ عام انتخابات میں دھاندلی کے بعد چوہدری شجاعت حسین کے بچوں نے تمام تر اختیارات اور وزارتیں اپنے پاس رکھ لیں، اگر مسلم لیگ ن یا موجودہ حکومت انہیں بھی وزارتیں دے دیتی تو آج وہ بھی سب کچھ بھول کر خوش بیٹھے ہوتے۔ سیاسی معاملات کے علاوہ صوبے کے ماحولیاتی بحران پر بات کرتے ہوئے مونس الٰہی نے کہا کہ پورا پنجاب اس وقت زہریلی اور جان لیوا اسموگ کی لپیٹ میں ہے

بقیہ اُستمان 10

کہا کہ ملک میں جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کو دفن کرنے کا وقت آ گیا ہے، پیپلز پارٹی پورے سندھ کی نمائندہ نہیں، سندھی قوم پرست سندھی قوم کے بھی دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاجروں کو اپنے دل بڑے کرنا ہوں گے، تمام مذاہب اور زبانیں بولنے والوں کو گلے لگانا ہماری ذمہ داری ہے، اندرون سندھ سمیت پاکستان بھر کے مظلوم نئے صوبوں کی تشکیل کے لیے کراچی والوں کی جانب دیکھ رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 11

تک تقریباً 449 کلومیٹر طویل ٹریک کے لیے فنڈز کا انتظام کیا جا رہا ہے، 150 سال پرانے تاریخی روہڑی جنکشن کو اپ گریڈ کرنے کے بعد 15 جنوری کو افتتاح کیا جائے گا، سیلاب سے متاثرہ فیصل آباد، لاہور ریلوے سیکشن کو پاکستان ریلوے کے ملازمین کی محنت، لگن اور موثر انتظامی حکمت عملی کے باعث صرف 45 روز میں بحال کر دیا گیا ہے۔ فیصل آباد، لاہور ریلوے سیکشن کی بحالی منصوبے کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر حنیف عباسی نے کہا کہ 27 جولائی 2026 کو سیلاب کے باعث اس سیکشن کی تقریباً 1500 فٹ پٹڑی بہہ گئی تھی

بقیہ اُستمان 12

دوسرا راستہ اختیار کریں گے۔ بے روزگاری اور محرومی کے باعث بلوچستان کی قومی وحدت متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی محرومیوں کا ازالہ ممکن ہے، لیکن بدقسمتی سے یہاں نوجوانوں میں احساس محرومی بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم اپنے ہی وطن میں بے وطن ہو کر رہ گئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 13

سفیروں، ہائی کمشنرز، سفارتی برادری کے نمائندوں، منتظمین اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اپنے خطاب میں فٹ بال سے اپنی ذاتی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود بھی فٹ بال کے کھلاڑی رہ چکے ہیں اور آج بھی ان کا دل چاہتا ہے کہ فٹ بال کھیلیں۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال کے مستقبل کے حوالے سے پاکستان میں لوگوں کا بڑھتا ہوا شوق اور نوجوانوں کا جذبہ حوصلہ افزا ہے۔ پاکستانی بچوں اور نوجوانوں کی صلاحیتیں کسی سے کم نہیں، ضرورت اس امر کی ہے

بقیہ اُستمان 14

صوبوں اور انتظامی یونٹس کے معاملے پر سیاسی جماعتوں میں سنجیدہ بحث نہیں ہو رہی، وزیراعظم نے متعدد مواقع پر اپوزیشن رہنماؤں کو مذاکرات کی دعوت دی، مگر اب تک جواب نہیں ملا۔ سیاسی معاملات کو آگے بڑھانے کا راستہ بات چیت ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کمیٹی میں 20 ارکانِ قومی اسمبلی اور 10 سینیٹرز شامل ہوں گے، حکومتی اتحادی جماعتیں کمیٹی کے لیے اپنے نام دے چکی ہیں، اپوزیشن کے ارکان کے نام آنا باقی ہیں، اپوزیشن کی جانب سے کمیٹی میں 5 ارکانِ قومی اسمبلی اور 2 سینیٹرز شامل ہوں گے

بقیہ اُستمان 15

میں آٹے کی یہ صورتحال ہے تو نوشکی، پنجپائی چمن، تفتان اور لورالائی سمیت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں عوام کو کس قدر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہوگا۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی دستیابی یقینی بنانے، قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور ذخیرہ اندوزی و ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو سستے داموں آٹا فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 16

کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر یورپ میں ہونے والے آئندہ آر فور اور آر فور پلس ای فورا اجلاسوں کے حوالے سے بھی بات چیت کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی امور پر باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے جاری کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کو قاہرہ کے دورے کی دعوت کا اعادہ کیا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصری وزیر خارجہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعوت کا مثبت جواب دیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطے برقرار رکھنے اور مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا

بقیہ اُستمان 17

ائیرپورٹس پر ہزاروں مسافر اپنی منزلوں تک پہنچنے کے منتظر رہے جبکہ امریکی وزیر ٹرانسپورٹ کے استعفے کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ فلائٹ اویئر کے اعداد و شمار کے مطابق امریکا آنے والی اور یہاں سے روانہ ہونے والی 6 ہزار 228 پروازیں منسوخ ہوئیں، جبکہ 7 ہزار 542 تاخیر کا شکار رہیں، یہ تعداد فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی کے سربراہ برائن بیڈفورڈ کی صبح کی پیش گوئی سے بھی زیادہ ہے، انہوں نے آج کی 41 ہزار طے شدہ پروازوں میں سے 4 سے 5 ہزار کی منسوخی کا اندازہ لگایا تھا۔ دنیا بھر میں آج 6 ہزار 843 پروازیں منسوخ اور 19 ہزار 927 تاخیر کا شکار ہوئیں، جن میں بڑی تعداد امریکی پروازوں سے منسلک ہے۔ بڑی فضائی کمپنیوں میں جیٹ بلیو سب سے زیادہ متاثر ہوئی، جس کی تقریباً 45 فیصد پروازیں منسوخ ہوئیں۔ امریکن ایئرلائنز، یونائیٹڈ ائیرلائنز اور ڈیلٹا ائیرلائنز نے اپنے شیڈول کی تقریباً ایک چوتھائی پروازیں منسوخ کیں۔ ایئرلائنز نے متاثرہ مسافروں کو بغیر اضافی فیس کے دوسری تاریخوں پر سفر کی سہولت دینے کا اعلان کیا ہے۔ ایئرپورٹس میں شکاگو کا اوہیئر سب سے زیادہ متاثر رہا، جہاں دوپہر 2 بجے تک 559 سے زائد پروازیں منسوخ ہو چکی تھیں، جبکہ شکاگو مڈوے پر 68 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ اٹلانٹا کے ہارٹس فیلڈ جیکسن ایئرپورٹ پر، جو ڈیلٹا کا بڑا مرکز ہے

بقیہ اُستمان 18

کے خلاف کوئی نئی فوجی کارروائی کی تو جنگ کا دائرہ اور مقام ایران کی مسلح افواج طے کریں گی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق انہوں نے پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا: ہمارے لیے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ امریکہ مذاکرات کرنا چاہتا ہے یا جنگ۔ اگر اس بار امریکی کوئی غلطی کرتے ہیں تو جنگ کا جغرافیہ ایران کی مسلح افواج کی صلاحیت اور ارادہ طے کرے گا۔ قالیباف نے مزید کہا کہ نئی جنگ کا دھواں بہت سے لوگوں کی آنکھوں میں جائے گا۔ حال ہی میں مجتبیٰ خامنہ ای کی سرکاری ویب سائٹ پر شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا

بقیہ اُستمان 19

خارجہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے۔ اتوار کو دفتر خارجہ کے مطابق اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر وزارتِ خارجہ کے افسران نے ان کا استقبال کیا۔

بقیہ اُستمان 20

۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق وزارت پارلیمانی امور نے آج (پیر کو) شام 5 بجے اجلاس طلب کرنے کی سمری وزیراعظم کو بھجوائی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر اور وزیراعظم کی ملاقات میں اجلاس ری شیڈول کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی کا اجلاس اب آئندہ ہفتے طلب کیے جانے کا امکان ہے۔

بقیہ اُستمان 21

پیپلز پارٹی پنجاب کی تنظیم نو اور پارٹی کی پنجاب میں مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فریال تالپور نے گورنر پنجاب کی عوامی خدمات اور گورنر ہاؤس کے دروازے عوام کے لئے کھولنے پر خراج تحسین پیش کیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے اس موقع پر کہا کہ پارٹی کارکنوں، جیالوں اور عوام کے لئے ہر وقت گورنر ہاؤس میں موجود ہوں، گورنر ہاؤس کو پیپلز ہاؤس میں تبدیل کر دیا ہے

بقیہ اُستمان 22

(بی ایل اے) کے دہشت گردوں سے مسلسل لاتعلقی اور بیزاری کا اظہار کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اس حوالے سے پنجگور کے رہائشی غلام نبی نے بہن صورت کی فتن الہندوستان میں شمولیت پر لاتعلقی اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ غلام نبی کا کہنا تھا کہ صورت اپنی دوستوں کے ہمراہ فتنہ الہندوستان کے بہکاوے میں آ کر پہاڑوں پر جا چکی ہے۔ کالعدم تنظیمیں معصوم بلوچ بیٹیوں کو گمراہ کر کے اپنے مذموم مقاصد کے لیے خودکش بمبار کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔ انہوں نے فتنہ الہندوستان سے وابستہ اپنی بہن سے گمراہی کا راستہ چھوڑ کر واپس قومی دھارے میں شامل ہونے کی اپیل بھی کی ہے۔ پنجگور کے رہائشی غلام نبی نے بلوچستان میں دہشتگردی کرنے والی فتن الہندوستان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان سے وفاداری کا عہد بھی کیا۔

بقیہ اُستمان 23

بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاج کی کال کو کامیاب بنانے کے لیے عوام بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے نیشنل پارٹی کے بلوچستان بھر کے تمام ضلعی صدور اور جنرل سیکرٹریز کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہڑتال اور احتجاج کو کامیاب بنانے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس میں شریک سیاسی جماعتوں سے فوری رابطے کریں، مشترکہ حکمت عملی مرتب کریں اور عوامی سطح پر آگاہی و رابطہ مہم کو مؤثر بنائیں۔ میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس کا مشترکہ اعلامیہ بلوچستان کے اجتماعی مسائل اور عوامی مطالبات کی ترجمانی کرتا ہے، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں اور عوام کو مشترکہ جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 24

جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام ایک منظم نظریاتی اور عوامی قوت کی حامل جماعت ہے جو ہر قسم کی سازشوں، دباؤ اور سیاسی ہتھکنڈوں کا مقابلہ اپنی پرامن جمہوری جدوجہد اور عوامی طاقت کے ذریعے کرے گی۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور جماعت کی قیادت کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور کردار کشی کی مہم سے جماعت کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے بلکہ ایسے اقدامات سے کارکنوں میں مزید سیاسی بیداری اور تنظیمی استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار، عوامی حقوق اور دینی و ملی تشخص کے تحفظ کے لیے پرامن جدوجہد کی ہے اور آئندہ بھی اسی راستے پر ثابت قدم رہے گی۔

بقیہ اُستمان 25

کی آمد کا سلسلہ جاری رہا، جہاں انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، سابق وفاقی وزیر میر باز کھیتران سمیت مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے پاکستان ہاؤس پہنچ کر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کی اور مرحومہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ اُستمان 26

اسلام آباد کو خصوصی اسٹیٹس یا ایک مثالی انتظامی یونٹ بنایا جائیگا۔ اسلام آباد کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا، انتظامی یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز ہے، منصوبے میں اسلام آباد کی جغرافیائی حدود میں توسیع بھی شامل ہے۔ کے پی کے ضلع ہری پور کے علاوہ راولپنڈی کے بعض علاقے وفاقی دارالحکومت میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ضلع مری کے حلقہ این اے 51 کے علاقے بھی وفاقی دارالحکومت میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ گوادر یا دیگر بندرگاہوں کو اسلام آباد کے انتظامی ڈھانچے میں شامل کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 27

کے 16 دہشتگردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا مظہر ہے۔ اپنے بیان میں چیئرمین سینیٹ نے حوالدار عصمت علی اور نائیک آفتاب علی کی شہادت پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدا کی قربانیاں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب اور پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے امن، استحکام اور خودمختاری کو نقصان پہنچانے والے عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی یکجہتی اور اداروں کے درمیان مؤثر تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، پاکستان میں پائیدار امن کا قیام ہمارا مشترکہ عزم ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت، صبر جمیل اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

بقیہ اُستمان 28

صحت کا منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ اس منصوبے سے سندھ کے 15 لاکھ افراد مستفید ہوں گے، سولر سے چلنے والے واٹر سپلائی سسٹم لگائے جائیں گے جبکہ منصوبہ بچوں میں قد کی کمی کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوگا۔

بقیہ اُستمان 29

سی کے مقرر کردہ مراکز سے ٹیسٹ کروانے والے افراد اب نادرا کی ویب سائٹ کے ذریعے ہیپاٹائٹس سی نیگیٹو سرٹیفکیٹ، ہیپاٹائٹس سی نیگیٹو کی تصدیق (PCR Confirmation) اور علاج مکمل ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اتھارٹی کے مطابق پہلی بار سرٹیفکیٹ بنوانے کی فیس 100 روپے ہے جبکہ دوبارہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی کوئی فیس نہیں، سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں۔

بقیہ اُستمان 30

ہے کہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں ہونے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے میں کمانڈر سمیر ابو یونس جاں بحق ہو گئے۔ طبی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ حملہ خان یونس کے علاقے المواسی میں ایک سڑک پر کیا گیا جس میں سمیر ابو یونس جان سے گئے جبکہ متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے ترجمان محمود بسال نے بتایا کہ امدادی کارکنوں نے 53 سالہ سمیر ابو یونس کی لاش برآمد کر لی ہے، حملے میں دو افراد زخمی بھی ہوئے۔ بعد ازاں عزالدین القسام بریگیڈز نے ایک بیان میں سمیر محمود ابو یونس، جنہیں ابومحمود کے نام سے بھی جانا جاتا تھا، کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے ان کے لئے تعزیت کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 31

اجلاس اس حوالے سے اہمیت اختیار کر گئے ہیں، آئین کے آرٹیکل 48 کی شق 6 کے تحت ریفرنڈم کرایا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم قومی اہمیت کے معاملے پر پارلیمنٹ میں قرارداد پیش کر کے ریفرنڈم کی اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کی جانب سے سندھ میں نئے صوبوں کی مخالفت کے بعد ریفرنڈم کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 32

گزاروں کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا ہے کہ صدر مملکت نے 11 اکتوبر 2026 کو آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کیا، جس سے انہوں نے پشاور ہائی کورٹ میں پہلے ہی چیلنج کر رکھا ہے۔ متفرق درخواستوں کے مطابق 11 اکتوبر کے حکم کے بعد ضلعی انتظامیہ نے پی ٹی آئی کی سیاسی قیادت اور کارکنوں کے خلاف 3 ایم پی او کے تحت گرفتاری کے وارنٹ جاری کر کے چھاپے مارے، جن کے خلاف متاثرہ افراد نے پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کیا تو عدالت نے آرٹیکل 199 کے تحت حکم امتناع جاری کرتے ہوئے رہائی کے احکامات دیے، ان احکامات کے خلاف خیبر پختونخوا حکومت نے ایڈووکیٹ جنرل کے ذریعے وفاقی آئینی عدالت میں اپیلیں دائر کیں۔

بقیہ اُستمان 33

آئے ہیں، آئین ایک عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور کی عدالت گئے، بتایا جائے سہیل آفریدی اور اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی کہاں ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ڈوبتی کشتی کو بچانے کا واحد راستہ بات چیت اور آئین پر عمل درآمد ہے، ہمیں مل کر مسائل سے نکلنے کا سوچنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی سیاسی جماعتوں کو مل کر بیٹھنا اور فیصلہ کرنا ہوگا۔

بقیہ اُستمان 34

تجربات کیے جا رہے ہیں۔ گلشن اقبال بلاک 10 میں گلشن ریزیڈنٹس کمیٹی کے زیر اہتمام ریحان سوسائٹی میں نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے حوالے سے منعقدہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ویتنام آج دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہو چکا ہے جس کی برآمدات 15 ارب ڈالر سے بڑھ کر 400 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہیں

بقیہ اُستمان 35

کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ اعلان کردہ کمیٹی میں مرکزی سطح سے سردار ایاز صادق، خواجہ سعد رفیق، سردار یوسف گجر، مرتضیٰ جاوید عباسی، کھیل داس کوہستانی اور رانا مبشر شامل ہیں، جبکہ بلوچستان سے ملک ابرار، غلام حیدر اچکزئی اور شاکر محمد حسنی کمیٹی کے رکن ہوں گے۔ یہ ایوارڈ بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک اور فرینڈز آف یونیورس سوسائٹی پاکستان کی جانب سے دیا جائے گا۔ سلیکشن کمیٹی ملک بھر سے 14 مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی شخصیات اور اداروں کو ایوارڈ کے لیے نامزد کر کے اپنی سفارشات تھنک ٹینک کو ارسال کرے گی۔

بقیہ اُستمان 36

جس سے سینکڑوں بچوں کی تعلیم متاثر ہونے کے ساتھ ان کا مستقبل بھی داؤ پر لگ گیا ہے، جبکہ طلبہ کے والدین شدید پریشانی سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک تعلیمی ادارے کو خوف و ہراس میں مبتلا کر کے معصوم بچوں کو تعلیم سے محروم کرنا نہایت افسوسناک اور قابل تشویش امر ہے۔ یہ صورتحال حکومت بلوچستان اور تمام سیاسی و سماجی حلقوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ تعلیمی ادارے کسی بھی معاشرے کی ترقی، شعور اور روشن مستقبل کی بنیاد ہوتے ہیں، لہٰذا انہیں دھمکیوں کے باعث بندش کا شکار ہونا صرف ایک ادارے کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کے مستقبل کا مسئلہ ہے۔ صوبائی ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی تعلیم دشمن ہر عمل کی بھرپور مخالفت کرے گی، چاہے اس میں مسلح عناصر ملوث ہوں یا حکومت کی جانب سے غفلت کا مظاہرہ کیا جائے۔ نیشنل پارٹی چاہتی ہے کہ بلوچستان کے بچوں اور نوجوانوں کے ہاتھوں میں کتابیں ہوں اور ان کے ذہن خوف کے بجائے علم، امید اور روشن مستقبل کے خوابوں سے آراستہ ہوں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، سیکرٹری تعلیم اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر دھمکیاں دینے والے نامعلوم مسلح عناصر کی نشاندہی کی جائے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ دڑن پبلک سکول کو سیکیورٹی کی فراہمی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرتے ہوئے سکول انتظامیہ، اساتذہ، والدین اور بچوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے اور تعلیمی سرگرمیاں جلد از جلد بحال کی جائیں تاکہ بچوں کا قیمتی تعلیمی وقت ضائع نہ ہو۔

بقیہ اُستمان 37

دے رہی ہے، کیونکہ ترقی و خوشحالی کے لیے امن و امان کا قیام بنیادی ضرورت ہے۔ صوبے بھر میں امن کے قیام اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جھالاوان اور خضدار کے سیاسی کارکنوں کو ماضی میں بھی تنہا چھوڑا ہے اور نہ آئندہ چھوڑیں گے۔

بقیہ اُستمان 38

فراہم کرنا اور علاقے میں سیاحت کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف مقامی سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ زیارت آنے والے سیاحوں کو بھی بہتر ماحول اور سہولیات میسر آئیں گی۔

بقیہ اُستمان 39

استقبال کیا۔ اجلاس میں شرکت کے لیے مختلف رکن ممالک اور علاقائی و بین الاقوامی تنظیموں کے اعلیٰ سطح کے نمائندوں کی اسلام آباد آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ 30 ویں ای سی او کونسل آف منسٹرز کا اجلاس خطے میں اقتصادی تعاون، علاقائی روابط کے فروغ اور رکن ممالک کے درمیان باہمی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ اُستمان 40

ایران کی جانب سے دی جانے والی دھمکیوں کے تناظر میں امریکی شہری محتاط رہیں اور اپنے اردگرد کے حالات پر نظر رکھیں۔ امریکی سفارت خانے نے خبردار کیا ہے کہ سعودی عرب پر حوثی حملوں کے نتیجے میں ماضی میں شہری ہلاکتیں بھی ہو چکی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات تیزی سے دوسرے علاقوں تک پھیل سکتے ہیں، اس لیے خطے میں موجود امریکی شہری اپنی حفاظت کو ترجیح دیں اور سکیورٹی سے متعلق تازہ اطلاعات پر نظر رکھیں۔ سفارت خانے نے شہریوں کو کسی بھی ممکنہ خطرے کے پیش نظر غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی ہے۔

بقیہ اُستمان 41

اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر نصیر آباد پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری، پولیس پارٹی پر فائرنگ کے واقعے میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار کر لیے گئے 17 اکتوبر 2026 کو پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر کے ایس ایچ او اور ان کی ٹیم پر فائرنگ کے واقعے میں اور نیشنل ہائی، این 65 پر متعدد ڈکیتیوں میں ملوث مزید تین ملزمان، جن میں ماسٹر، فیاض اور قویل مغیری شامل ہیں کو میری اور ایس ڈی پی او سرکل چھتر حبیب اللہ لاشاری کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر سب انسپکٹر جاوید احمد کھوسہ نے سی آئی اے انچارج نصیر آباد سب انسپکٹر بہادر علی ڈومکی، ہیڈ کانسٹیبل ولی محمد رند، ہیڈ کانسٹیبل محمد ندیم سیال اور دیگر پولیس ملازمان کے ہمراہ کامیاب چھاپہ مار کارروائی کے دوران گرفتار کر لیا

بقیہ اُستمان 42

چھتر پل سے کوئٹہ روڈ تک ربیع کینال کے مختلف مقامات پر بھاری مشینری کے ذریعے کام کا آغاز کر دیا ہے جس کا مقصد ربیع شاخ میں پانی کی روانی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا اور پانی کی ترسیل کے نظام کو مؤثر بنانا ہے چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کا کہنا ہے کہ ربیع کینال میں نصب غیرقانونی اور اضافی آٹ سائیڈ پائپوں کو ہٹانے کا عمل بھی جاری ہے تاکہ نہری پانی کے غیرضروری اخراج اور تقسیم کو روک کر پانی کی مقدار کو ٹیل کے علاقوں تک پہنچایا جا سکے ہم نے جو زمینداروں سے کمٹمنٹ کیا تھا اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں

بقیہ اُستمان 43

صدمہ ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ دکھ اور آزمائش کی اس گھڑی میں ہم وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر علی محمد بگٹی، میر طارق حسین بگٹی اور تمام سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ للہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائیں اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و ہمت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

بقیہ اُستمان 44

امداد اور ابتدائی بحالی کیلئے درکار سامان کی مسلسل اور وسیع پیمانے پر ترسیل کی اجازت دے اور غزہ کی تمام سرحدی گزرگاہیں دوبارہ کھولے۔ رپورٹس کے مطابق حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث غزہ میں 70 ہزار خیمے زیرآب آ گئے ہیں، ان خیموں میں تقریباً 20 لاکھ آبادی کا ایک بڑا حصہ رہائش پذیر ہے، سیلاب سے متاثرہ افراد کو پینے کے صاف پانی، خوراک اور دیگر بنیادی سہولیات کی شدید ضرورت ہے۔ امدادی اداروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر متاثرین تک فوری امداد نہ پہنچائی گئی تو علاقے میں انسانی بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 45

جدوجہد پر اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید آصف شاہ، سیفٹی انسپکٹر چیف آفس، عبدالستار ایل ایم مستونگ سب ڈویژن، سرور لاشاری ایل ایم ون شیخ ماندہ سب ڈویژن، محمد علی محمد شہی شیخ ماندہ سب ڈویژن، محمد عمر ایل ڈی سی چیف آفس اور امجد علی ایل ایم ون سیٹلائٹ ٹاؤن سب ڈویژن نے اپنے ہم خیال ساتھیوں سمیت آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین سے باقاعدہ استعفیٰ دے کر کیسکو لیبر یونین بلوچستان میں شمولیت اختیار کی ہے۔

بقیہ اُستمان 46

تحریک انصاف کے ضلعی صدر شاہنواز خان کھرل عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماء عبیداللہ عابد جماعت اسلامی کے ضلعی ناظم عبدالرافع مولانا مفتی سید محمد آغا مسلم لیگ ن کے رہنماء علی اللہ کاکڑ مرکزی انجمن تاجران ضلع پشین کے صدر ملک بہادر خان ملیزئی۔ جنرل سیکرٹری عبدالباری غرشین۔ تحریک انصاف کے ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی محمد کاکڑ کونسلر پیر محمد اللہ ڈاکٹر حیات اللہ کاکڑ ملک باز محمد کاکڑ ملک صادق کاکڑ پی ٹی آئی تحصیل صدر قمر جمال جماعت اسلامی کے افتخار احمد حافظ نعمت اللہ اور میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس سے شرکاء نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں آمریت مسلط کر دی گئی ہے آل پارٹیز کے زیر اہتمام 19 نومبر کو پرامن جمہوری طریقے سے شٹر ڈاؤن ہڑتال اور پرامن احتجاج کیا جائے گا اور مطالبہ کیا ہے کہ سیاسی پارٹیوں کے لیڈرشپ کے خلاف پروپیگنڈا بند کیا جائے خصوصاً جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف پروپیگنڈا مہم کی مذمت کی گئی اجلاس میں تحریک انصاف کے بانی رہنماء سابق وزیراعظم عمران خان کے رہائی کے ساتھ تمام گرفتار سیاسی قیدیوں اور کارکنوں کے رہاء کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 47

مرکز میں کرائیں۔ تفصیل کے مطابق اسلام آباد پولیس نے وفاقی دارالحکومت کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گھریلو ملازمین، کاروباری مراکز، دکانوں، کمپنیوں، تجارتی اداروں اور دیگر نجی یا سرکاری اداروں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کی مکمل معلومات اور ضروری کوائف کا اندراج متعلقہ پولیس اسٹیشن یا قریبی سہولت مرکز میں بروقت یقینی بنائیں۔ ملازمین کی رجسٹریشن شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔

بقیہ اُستمان 48

کمپنیوں میں ملازمت اختیار کرنے کے بجائے غیر قانونی طور پر دیگر مقامات پر کام کرنے لگے۔ ترکیہ کی پولیس نے انہیں گرفتار کرنے کے بعد جیل منتقل کیا اور بعد ازاں ڈی پورٹ کر دیا۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزمان کے خلاف پاسپورٹ ایکٹ 1974 کی دفعات 3 اور 4 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جبکہ دیگر افراد یا ایجنٹس کے کردار کا تعین دوران تفتیش کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 49

مشرقی و مغربی اضلاع کی حد بندی کا معاملہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی حد بندی، حلقہ بندی یا انتظامی تقسیم سے قبل تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین، سابقہ بلدیاتی نمائندوں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینا ناگزیر ہے، ان کی مؤثر مشاورت اور اتفاق رائے کے بغیر کسی قسم کی حد بندی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کوئٹہ بلوچستان کا مرکزی شہر اور سیاسی، معاشی، تجارتی و سماجی سرگرمیوں کا محور ہے، اس لیے اس کے مستقبل سے متعلق فیصلے چند سرکاری افسران یا فارم 47 کے مخصوص نمائندوں کی سفارشات کی بنیاد پر نہیں بلکہ وسیع عوامی مشاورت سے کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 50

، جس کا براہ راست اثر گھریلو صارفین، کاروباری مراکز، زراعت اور دیگر شعبہ ہائے زندگی پر پڑتا ہے۔ انہوں نے واپڈا حکام پر زور دیا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں کمی لو وولٹیج کے مسائل حل کرنے اور بجلی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکیا یکسین واپڈا رحیم اللہ کبزئی نے بجلی کی موجودہ صورتحال، لوڈشیڈنگ کی وجوہات اور درپیش تکنیکی مسائل سے آگاہ کیا اور بجلی کی فراہمی میں بہتری لانے کے لیے دستیاب وسائل کے مطابق اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی ملاقات کے دوران اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب ملازئی کے ساتھ ضلع لورالائی میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوام کے جان و مال کے تحفظ، انتظامی امور اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 51

نور الدین غلزئی سمیت آئی ایس ایف کے صوبائی صدر مطیع اللہ کاکڑ، جے ٹی آئی کے صوبائی صدر حکمت اللہ، ایم ایس او کے شیر و خلجی، این ایس ایم کے صوبائی صدر وکیل خان، جے ٹی آئی نظریاتی کے ضلعی صدر حافظ عزیز الحق اور دیگر طلبہ رہنماں نے شرکت کی۔ کانفرنس کے شرکا نے طلبہ یونینز پر پابندی، تعلیمی اداروں میں فیسوں میں مسلسل اضافے، ہاسٹل کی سہولیات کی کمی، ٹرانسپورٹ کے ناکافی انتظامات اور طلبہ سیاست پر پابندیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ طلبہ کو اپنے جمہوری اور آئینی حقوق استعمال کرنے کا مکمل حق دیا جائے، تعلیمی اداروں میں طلبہ یونینز بحال کی جائیں اور معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی سمیت طلبہ کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ کانفرنس کے اختتام پر شریک طلبہ تنظیموں کی جانب سے مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا، جس میں طلبہ کے بنیادی حقوق کے تحفظ، طلبہ یونینز کی بحالی اور تعلیمی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 52

ساتھ واضح ہوتی جا رہی ہے، راولاکوٹ میں بچیوں پر فائرنگ کے واقعے سے متعلق شرپسند عناصر کی آڈیو لیک منظرعام پر آ گئی۔ سامنے آنے والی آڈیو میں شرپسند عناصر بچیوں پر فائرنگ اپنے ہی مسلح کارکنوں سے ہونے کا برملا اعتراف کر رہے ہیں۔ آڈیو میں فسادی جتھے کے کارندوں کی طرف سے سکیورٹی فورسز کو واقعے کا ذمہ دار ٹھہرانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ آڈیو لیک میں جویریہ ثاقب کی المناک موت پر متاثرہ خاندان کو دباؤ میں لا کر من پسند بیان دلانے کی سازش بھی بے نقاب ہوگئی۔ آڈیو لیک سے واضح ہوگیا کہ فسادی جتھے نے سوشل میڈیا پر جھوٹی ویڈیوز اور پوسٹوں سے ریاستی اداروں کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ معصوم بچی کے خون، شرپسند عناصر کی سازش اور سوشل میڈیا پر گمراہ کن مہم نے فسادی جتھے کی اصل مقاصد پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

کار برآمد کر کے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

بقیہ اُستمان 54

نارکوٹکس فورس (ANF) اور محکمہ زراعت کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ آپریشن کے دوران غیر قانونی طور پر بھنگ کی کاشت کے لیے استعمال ہونے والی اراضی کو محکمہ مال نے سرکاری تحویل میں لے لیا، جبکہ محکمہ ایکسائز کی جانب سے واقعے کا مقدمہ (FIR) بھی درج کر لیا گیا۔ ایکسائز حکام کے مطابق کارروائی پُرامن اور کامیابی کے ساتھ مکمل کی گئی۔ اس مشترکہ آپریشن کا مقصد منشیات کی غیر قانونی کاشت کا خاتمہ اور علاقے کو منشیات کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ہے۔ تاہم، آئندہ کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مالی وسائل کی کمی ایک اہم مسئلے کے طور پر سامنے آئی ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران کا کہنا تھا کہ منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ معاشرے کو اس لعنت سے محفوظ بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 55

سریاب تحصیل رپورٹ سید عبدالخالق آغا اور سٹی تحصیل رپورٹ منان نصرت نے پیش کی۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سردار حیات میرزئی، اقبال بے زئی، حفیظ ترین، دوست محمد لونی، ملک یاسین بازئی، نعمت کاکڑ، ضلع سینئر معاونین معلم سعید خان کاکڑ، جمشید دوتانی نے شرکت کی۔ اجلاس کی کارروائی ضلع سینئر معاون سیکرٹری نصیر کاکڑ نے سرانجام دی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2 دسمبر کو جلسے کی کامیابی کے لیے پارٹی کارکنوں نے انتھک محنت کرنی ہوگی، موجودہ حالات میں عوام ہر جانب مسائل و مصائب سے دوچار ہیں

بقیہ اُستمان 56

کے دوران وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پاکستان ریلوے میں جاری اصلاحاتی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ریلوے میں ڈیجیٹلائزیشن، جدید ٹیکنالوجی اور آپریشنل نظام کی بہتری کے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کی آمدن میں اضافہ، خسارہ میں کمی اور مسافروں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے اقدامات خوش آئند ہیں۔ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلوے نے اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ 100 ارب روپے سے زائد آمدن حاصل کی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے وژن کے تحت پاکستان ریلوے رواں مالی سال میں 160 ارب روپے آمدن کا ہدف حاصل کرے گی۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلوے کو مالی طور پر مستحکم، جدید اور منافع بخش ادارہ بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔

بقیہ اُستمان 57

سرور مینگل نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مورخہ 17 اکتوبر 2026 کو پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر کے ایس ایچ او اور ان کی ٹیم پر فائرنگ کے واقعے میں اور نیشنل ہائی، این-65 پر متعدد ڈکیتیوں میں ملوث مزید تین ملزمان، جن میں ماسٹر ولد ہوران، فیاض ولد حاکم اور قویل ولد پیر بخش اقوام مغیری شامل ہیں کو میری اور ایس ڈی پی او سرکل چھتر حبیب اللہ لاشاری کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر سب انسپکٹر جاوید احمد کھوسہ نے سی آئی اے انچارج نصیر آباد سب انسپکٹر بہادر علی ڈومکی، ہیڈ کانسٹیبل ولی محمد رند، ہیڈ کانسٹیبل محمد ندیم سیال سمیت دیگر پولیس نفری کے ہمراہ کامیاب چھاپہ مار کارروائی کے دوران گرفتار کر لیا۔

بقیہ اُستمان 58

نے بھرتیوں کے خلاف عدالتی اسٹے لیکر رکوا دیا اب شنید میں آیا ہے اور قریبی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ میونسپل کمیٹی بھاگ کے حکام نے خفیہ طریقے سے من پسند افراد کی بھرتیاں کی ہیں جس پر سول سوسائٹی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر قانونی بھرتیاں شہریوں کے حقوق پر ڈاکہ ہے اور شہر کے نوجوانوں کی حق تلفی ہے واضح رہے اس سے قبل بھی کئی افراد خفیہ طریقے سے بھرتی کیے گئے جس کا انکشاف طویل عرصے بعد ہوا جس پر سابق چیئرمین نے متعلقہ حکام سے احتجاج بھی کیا لیکن متعلقہ حکام نے چشم پوشی اختیار کر کے معاملہ خاموش کر دیا لیکن ایک بار پھر میونسپل کمیٹی میں خفیہ غیر قانونی طریقے سے من پسند لوگوں میں پوسٹوں کی تقسیم سے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں مایوسی پھیل گئی ہے جو کہ میرٹ کی پامالی اور قابل نوجوانوں کی حق تلفی ہے سول سوسائٹی نے متعلقہ حکام سے میرٹ کو یقینی بنانے اور حقائق عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 59

مراکز صحت میں او پی ڈی سروسز، عملے کی حاضری اور موجودگی، آئی پی سی (انفیکشن پریوینشن اینڈ کنٹرول) کے انتظامات، ادویات کی دستیابی، طبی آلات اور دیگر ضروری سامان کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر بی ایچ یو چینہ کے ٹیلی ہیلتھ آلات بھی متعلقہ مقام پر روانہ کیے گئے تاکہ صحت کی سہولیات کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 60

تفصیلات کے مطابق مذکورہ علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں نے ڈوکی، سالاچ اور کہد ولطیف گوٹھ میں عارضی طور پر پناہ لے رکھی ہے، جہاں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے انہیں گھریلو استعمال کی ضروری اشیاء اور دیگر امدادی سامان فراہم کیا گیا تاکہ مشکل حالات میں ان کی بنیادی ضروریات پوری کرنے اور مشکلات کم کرنے میں مدد مل سکے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی اور تحصیلدار پسنی نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور ضروریات دریافت کیں اور انہیں یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ اس مشکل گھڑی میں انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی

بقیہ اُستمان 61

کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو ایجوکیشن سٹیپنڈ کی ادائیگی فوری طور پر کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو ایجوکیشن سٹیپنڈ کی مد میں 44900 روپے کی ادائیگی کر دی۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 62

نے مزید کہا ہے کہ نفرت انگیز تقاریر اور اسلحے کی نمائش پر بھی پابندی عائد ہے۔ ڈپٹی کمشنر باجوڑ نے کہا ہے کہ دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 63

افسران اور بہادر جوانوں کی لازوال قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔ نغمے کے شاندار بول 'ہم شہدا ہیں، ہم غازی ہیں، اللہ اکبر' ملکی دفاع کے لیے پاکستان پولیس کے عزم اور قربانیوں کی عکاسی ہیں۔ پاکستان پولیس کے افسران اور جوان دن رات اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔ نغمے کے ذریعے پوری قوم کی جانب سے پاکستان پولیس کی گراں قدر خدمات پر اظہار تشکر کیا گیا ہے۔ پاکستان پولیس کے غازیوں اور شہدا کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر اور روشن باب ہیں۔

بقیہ اُستمان 64

وزارت خارجہ کے حکام نے ان کا استقبال کیا۔

بقیہ اُستمان 65

فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مقتول کی شناخت دوشمبے ولد نامعلوم، سکنہ ہوشاپ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش ضروری قانونی کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کر دی، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 66

(ATF) کے اہلکاروں میں تعریفی اسناد تقسیم کیں اور ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر ایس پی محمد یونس رضا نے کہا کہ پولیس فورس کے اہلکاروں کی فرض شناسی، بہادری، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ مہارت کسی بھی مضبوط اور فعال فورس کی بنیادی خصوصیات ہیں۔ اپنے فرائض احسن انداز میں انجام دینے والے اہلکار نہ صرف محکمے کا قیمتی اثاثہ ہیں بلکہ دیگر جوانوں کے لیے بھی قابل تقلید مثال ہیں انہوں نے کہا کہ بہترین کارکردگی دکھانے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی سے فورس کے اندر مزید محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ دکی پولیس اپنے فرض شناس، محنتی اور بہادر جوانوں کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کو اپنی پیشہ ورانہ روایت کا حصہ سمجھتی ہے۔ ایس پی دکی نے مزید کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ، امن و امان کا قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے پولیس فورس کے تمام اہلکار اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری، مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں۔ محکمہ پولیس میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 67

تجاوزات کو ہٹا دیا۔ کارروائی کے دوران بازار کے مختلف مقامات کا معائنہ کیا گیا اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر رکھا گیا دکانوں کا اضافی سامان ہٹایا گیا، تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں درپیش مشکلات کا خاتمہ اور ٹریفک کی روانی کو بہتر بنایا جا سکے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرم حریفال نے دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ سرکاری حدود کا احترام کریں اور اپنی دکانوں کا سامان مقررہ حدود کے اندر رکھیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی راستوں اور فٹ پاتھوں پر کسی قسم کی تجاوزات برداشت نہیں کی جائیں گی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ بازار میں نظم و ضبط برقرار رکھنا، ٹریفک کی روانی یقینی بنانا اور شہریوں کو آمد و رفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی ہدایات کے مطابق شہر کو تجاوزات سے پاک، صاف ستھرا اور منظم بنانے کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 68

ہمراہ آج خضدار شہر کے مختلف پوائنٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف چوکوں اور چوراہوں پر پیدل واک کی اور ٹریفک کے نظام اور ٹریفک پولیس کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران ایس ایس پی خضدار نے ٹریفک اہلکاروں کو ہدایت کی کہ شہر کے مصروف ترین چوکوں پر ٹریفک کی روانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، غلط پارکنگ اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام اور تاجروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل نے ایس ایس پی خضدار کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس اور تاجر برادری کے تعاون سے شہر میں امن و امان اور ٹریفک کی بہتری کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رہیں گی۔ ایس ایس پی خضدار محمد بلوچ نے کہا کہ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے جدید نظام لایا جا رہا ہے

بقیہ اُستمان 69

اوستہ محمد ڈبنگ پولیس افیسر محمد اسلم رند نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹویوٹا کرولا GLi موٹر کار کو مشتبہ ہونے کے شبہ میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 550 کے تحت قبضہ پولیس میں لے لی مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

امن و امان کا قیام بنیادی ضرورت ہے، امیر حمزہ زہری

جھالاوان اور خضدار میں امن و ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں قبائلی و سیاسی رہنما سردار علی محمد جنگ سمیت خضدار اور زہری سے تعلق رکھنے والے قبائلی و سیاسی رہنماؤں اور پارٹی کارکنوں نے ملاقات کی۔ ملاقات میں علاقائی سیاسی صورتحال، جھالاوان میں قیام امن اور علاقے کی ترقی و خوشحالی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ صوبائی حکومت قیام امن کو خصوصی اہمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، گرینڈور (ہاشو) الرحمٰن گروپ کے زیراہتمام کوئٹہ میں تاجروں کے ساتھ بحریہ ٹاؤن فیز 8 کی افتتاحی تقریب سے کنٹری ہیڈ ساجد جیلانی، سی ای او حارث یوسف، سید نبیل حسین شاہ، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا، نسیم الرحمٰن اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

جتنا مرضی ری سیٹ کریں عمران خان نے سب کو اب سیٹ کر رکھا ہے، مونس الٰہی

عام انتخابات میں دھاندلی کے بعد چوہدری شجاعت حسین کے بچوں نے تمام تر اختیارات اور وزارتیں اپنے پاس رکھ لیں

بانی پی ٹی آئی کی بگڑتی ہوئی صحت پر انکے اہلخانہ، ذاتی ڈاکٹروں اور سب سے بڑھ کر عوام کو کیوں اندھیرے میں رکھا جا رہا ہے

لاہور (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سابق وفاقی وزیر چوہدری مونس الٰہی نے اپنے بیان میں موجودہ حکومت کو "47 نمبریاں" قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اقتدار میں آنے والے عناصر کی مثال اس بندر جیسی ہے جو ہیرا پھیری سے بادشاہ تو بن گیا مگر جب عوام یا جانور اپنے حقیقی مسائل لے کر آئے تو وہ سنجیدہ حل تلاش کرنے کی بجائے ایک درخت سے دوسرے درخت پر چھلانگیں مارنے لگا۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں اپنا مؤقف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت کیفے کی تعمیر و مرمت کا کام تیز

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت زیارت میں کیفے کی تعمیر و مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کا مقصد زیارت کے سیاحتی مقامات کو مزید خوبصورت اور بہتر بنانا، سیاحوں کو معیاری سہولیات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اسلامی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل اسلام آباد پہنچ گئے

اسلام آباد (آن لائن) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد شیخ احمد 30 ویں او آئی سی کونسل آف منسٹرز اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر وزارتِ خارجہ کے حکام نے او آئی سی کے سیکرٹری جنرل کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

امریکا کی مشرق وسطیٰ میں اپنے شہریوں کو اضافی احتیاط برتنے کی ہدایت

ریاض (آن لائن) سعودی عرب میں قائم امریکی سفارت خانے نے مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی شہریوں کو اضافی احتیاط برتنے اور سکیورٹی صورتحال سے باخبر رہنے کی ہدایت کی ہے۔ سفارت خانے کے جاری بیان کے مطابق حوثی حملوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اپنی رہائش گاہ پر ایک بزرگ شخص کے مسائل سن رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی، قومی شاہراہ پر ڈکیتی اور پولیس پارٹی پر فائرنگ میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار

گرفتار ملزمان قتل اور ڈکیتی کے متعدد مقدمات میں بھی مطلوب تھے، ایس ڈی پی او غلام سرور مینگل

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر کی سی آئی اے انچارج نصیرآباد کے ہمراہ مشترکہ اہم کارروائی نیشنل ہائی وے N-65 پر ڈکیتی اور پولیس پارٹی پر فائرنگ کے واقعات میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نصیرآباد رینج کامران نواز پنچوتھا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نصیرآباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

ربیع کینال سے ٹیل کے علاقوں تک زرعی پانی کی فراہمی کے لیے محکمہ آبپاشی کا ہنگامی آپریشن شروع

چھتر پل سے کونڈرو تک بھاری مشینری سے رکاوٹیں دور کی جا رہی ہیں، غیر قانونی آؤٹ سائیڈ پائپ بھی ہٹائے جا رہے ہیں: قربان علی

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) ربیع کینال میں زرعی پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے اور نہری پانی کو ٹیل کے علاقوں تک پہنچانے کے لیے محکمہ آبپاشی نے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات شروع کر دیے ہیں چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کی ہدایت پر ایس ای ایریگیشن مدثر ظفر کھوسہ، ایکسیئن پٹ فیڈر کینال شمس الملک کی زیرِ نگرانی ایس ڈی او ظاہر مینگل، سلیم بہرانی، مراد بخش مری، سید امجد شاہ، لونگ خان چانڈیو اور دیگر عملہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

نسیم الرحمان ملاخیل کا میر سرفراز بگٹی کی چچی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

دکھ کی اس گھڑی میں وزیراعلیٰ اور سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں: نسیم الرحمان خان ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ، میر علی محمد بگٹی کی اہلیہ اور میر طارق حسین بگٹی کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ و غم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ کسی بھی عزیز کا بچھڑ جانا خاندان کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان اور بڑا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اوستہ محمد، اینٹی نارکوٹکس سیل کی کامیاب کارروائی، مشتبہ موٹر کار تحویل میں لے لی گئی

ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمان کی ہدایت پر کارروائی کی گئی، مقامی پولیس کی جانب سے مزید تفتیش جاری

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد اینٹی نارکوٹکس سیل کی کامیاب کارروائی، مشتبہ موٹر کار قبضہ پولیس میں لے لی گئی عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات پر انچارج اینٹی نارکوٹکس سیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

خضدار شہر کی رونقیں بحال کرنے کے لیے ایس ایس پی محمد بلوچ میدان میں آ گئے

تجاوزات اور غلط پارکنگ کا خاتمہ یقینی بنایا جائے، شہر میں جدید ٹریفک نظام لایا جا رہا ہے: ایس ایس پی خضدار

خضدار (خ ن) خضدار شہر کی رونقیں بحال کرنے اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے ایس ایس پی خضدار محمد بلوچ میدان میں آ گئے۔ ایس ایس پی خضدار محمد بلوچ نے انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل اور پولیس نفری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

اسسٹنٹ کمشنر دکی کا بازار میں ایکشن، تجاوزات ہٹا دی گئیں

دکاندار مقررہ حدود میں رہیں، عوامی گزرگاہوں پر تجاوزات ہرگز برداشت نہیں کی جائیں گی: محمد اکرم حریفال

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ عملے کے ہمراہ دکی بازار میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

بہترین کارکردگی دکھانے والے اینٹی ٹیررسٹ فورس کے اہلکاروں میں تعریفی اسناد تقسیم

فرض شناسی اور پیشہ ورانہ مہارت مضبوط فورس کی پہچان ہے، اہلکاروں کی حوصلہ افزائی جاری رہے گی: ایس پی دکی

دکی (خ ن) ایس پی دکی محمد یونس رضا نے پیشہ ورانہ صلاحیتوں، فرض شناسی، محنت اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اینٹی ٹیررسٹ فورس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی سے انکی رہائش گاہ پر علاقے کے عوام ملاقات کر رہے ہیں

قومی مفادات، سیاسی اور ذاتی مفادات پر ہمیشہ مقدم ہونے چاہئیں، حنیف عباسی

مزید 13 ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کا منصوبہ ہے، ریلوے کا چوری شدہ سامان واپس کرنیوالوں کیلئے عام معافی کا اعلان

ایشیائی ترقیاتی بینک اور بینکنگ کنسورشیم کے تعاون سے اہم ریلوے کوریڈورز کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ قومی مفادات ہر صورت سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہوتے چاہئیں اور ملکی استحکام و سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک اور مقامی بینکنگ کنسورشیم کے تعاون سے اہم ریلوے کوریڈورز کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے، روہڑی سے کراچی تک ریلوے ٹریک کی بہتری کے منصوبے کے لیے ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے جبکہ دسمبر یا جنوری میں معاہدے طے پانے کی توقع ہے، مقامی بینکوں کے کنسورشیم کے ذریعے روہڑی سے ملتان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

نئے صوبوں کے قیام کیلئے ریفرنڈم ہوگا، دسمبر کا مہینہ انتہائی اہم ہے، مصطفیٰ کمال

پاکستان آج ایک انتہائی اہم اور فیصلہ کن تاریخی موڑ پر کھڑا ہے، ماضی کے خواب اب حقیقت کا روپ دھار رہے ہیں

مہاجروں کو اپنے دل بڑے کرنا ہوں گے، تمام مذاہب اور زبانیں بولنے والوں کو گلے لگانا ہماری ذمہ داری ہے، خطاب

کراچی (جی این ایم) رہنما ایم کیو ایم پاکستان مصطفیٰ کمال کا کہنا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کیلئے ریفرنڈم ہوگا، دسمبر کا مہینہ انتہائی اہم ہوگا۔ کراچی میں ڈسٹرکٹ سینٹرل کے ذمہ داران اور کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان آج ایک انتہائی اہم اور فیصلہ کن تاریخی موڑ پر کھڑا ہے، ماضی کے خواب اب حقیقت کا روپ دھار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے ریفرنڈم ہوگا اور دسمبر کا مہینہ اہم ترین ہے، نئے صوبوں کے دشمن اس شہر اور صوبے کی لسانی اکائیوں کو لڑانا چاہتے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

تربت میں فائرنگ، ہوشاپ کا رہائشی جاں بحق

سیٹلائٹ ٹاؤن میں مسلح افراد کی فائرنگ

تربت (آن لائن) تربت کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں عائشہ مسجد کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ہوشاپ کا رہائشی ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مقتول دکان کے سامنے خریداری میں مصروف تھا کہ اس دوران موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے اس پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

ترکیہ کے نائب وزیر خارجہ وزرائے خارجہ کونسل اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے

اسلام آباد (آن لائن) جمہوریہ ترکیہ کے نائب وزیر خارجہ اور ترک وفد کے سربراہ موسیٰ کلاکلی کایا 30 ویں اقتصادی تعاون تنظیم وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے۔ ترجمان وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ایئرپورٹ پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

آئی ایس پی آر کا پاکستان پولیس کے لیے خصوصی نغمہ، شہدا و غازیوں کو سلام

راولپنڈی (آن لائن) آئی ایس پی آر نے پاکستان پولیس کے لیے خصوصی نغمہ جاری کیا ہے، جس میں شہدا اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری کیے گئے خصوصی نغمے کے ذریعے پاکستان پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

باجوڑ میں امن و امان میں بہتری کیلئے ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ میں امن و مان کے صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر عدنان فرید کے مطابق ضلع میں 15 نومبر سے 15 دسمبر تک دفعہ 144 نافذ رہے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ دفعہ 144 کے تحت ضلع میں ہر قسم کے سیاسی اجتماعات پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ عدنان فرید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے کوئٹہ کے ایئرپورٹ روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا جا رہا ہے

وفاقی محتسب کی کارروائی، شہری کو تعلیمی وظیفے کی رقم مل گئی

محتسب کے احکامات پر درخواست گزار کو 44 ہزار 900 روپے ادا کر دیے گئے

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار محمود اختر نے بتایا کہ انہوں نے اپنے بچے کے ایجوکیشن سٹیپنڈ کی رقم کی ادائیگی کے لیے متعلقہ محکمے کو متعدد بار درخواست دی لیکن ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

اسسٹنٹ کمشنر پسنی کی متاثرہ علاقوں میں پی ڈی ایم اے کے امدادی سامان کی تقسیم

مشکل گھڑی میں متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں: انتظامیہ

گوادر/پسنی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور حکومت بلوچستان کی پالیسی کے تحت قدرتی آفات اور مشکل حالات سے متاثرہ خاندانوں کو بروقت ریلیف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی عبدالکریم بلیدی نے تحصیلدار پسنی عبدالرحمان کے ہمراہ شادیکور، زہرین کہور اور گورستانی کے مختلف علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے سینکڑوں متاثرہ خاندانوں میں پی ڈی ایم اے (PDMA) کی جانب سے فراہم کردہ امدادی سامان تقسیم کیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی زیارت کا مختلف بنیادی مراکزِ صحت کا اچانک دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ

طبی عملے کو 'صحت دہلیز آن لائن ایپ' کے مؤثر استعمال کی ہدایت، بی ایچ یو چینہ کے لیے ٹیلی ہیلتھ آلات روانہ

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کی ہدایت پر پی پی ایچ آئی زیارت کے ڈسٹرکٹ منیجر ڈاکٹر فاروق مری نے نومبر کو مختلف بنیادی مراکزِ صحت (بی ایچ یوز) کا اچانک دورہ کیا، جن میں بی ایچ یو چینہ، بی ایچ یو زندرہ اور بی ایچ یو کواس غربی شامل ہیں۔ دورے کے دوران ڈسٹرکٹ منیجر نے طبی عملے کو صحت دہلیز آن لائن ایپ کے مؤثر استعمال کی ہدایت کی۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

میونسپل کمیٹی بھاگ میں چالیس کے قریب آسامیوں پر مبینہ خفیہ بھرتیوں کا انکشاف

عدالتی حکمِ امتناعی کے باوجود من پسند افراد کو نوازنا میرٹ کی پامالی اور نوجوانوں کی حق تلفی ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں، شہری

بھاگ (آن لائن) میونسپل کمیٹی بھاگ میں چالیس کے قریب پوسٹوں پر خفیہ طریقے سے بھرتیوں کا انکشاف میونسپل کمیٹی حکام موقف دینے سے گریزاں شہر کی سول سوسائٹی میں تشویش حکام سے غیر قانونی بھرتیوں کا نوٹس لینے اور حقائق عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی بھاگ کی تقریباً چالیس کے قریب پوسٹوں پر بھرتیوں کیلئے کچھ عرصہ قبل باقاعدہ اخبارات میں اشتہار شائع ہوا تھا جس پر شہر بھر کے تعلیم یافتہ نوجوانوں نے کاغذاتِ نامزدگی جمع کرائے لیکن پھر کچھ لوگوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ سریاب کے زیراہتمام میر انور لانگو کی پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ شمولیتی تقریب سے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، مولانا شیخ نیاز محمد حقانی، مولانا آغا ابراہیم شاہ خطاب کر رہے ہیں

نوجوان ریاست مخالف گمراہ کن پروپیگنڈے سے دور رہیں، سیدال خان

نوجوانوں کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے، پاکستان کو ہر شعبے میں نئی قیادت کی ضرورت ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

سیدال خان ناصر کی نوجوانوں کو قومی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے اور گمراہ کن پروپیگنڈے سے دور رہنے کی تلقین

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ جو لوگ خلوصِ دل کے ساتھ محنت اور جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں ایک پہچان اور برانڈ بنا دیتا ہے۔ پاکستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں اور جذبہ موجود ہے، ہمیں ہر شعبے میں نئی قیادت سامنے لانے اور نوجوانوں کو قومی ترقی کے عمل میں بھرپور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپلومیٹک فٹ بال لیگ کے دسویں سیزن کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں مختلف ممالک کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ہائیڈرو یونین سے مستعفی ہو کر کیسکو لیبر یونین میں شمولیت کا اعلان

محنت کشوں کے حقوق، اتحاد اور فلاح و بہبود کے لیے عملی جدوجہد جاری رکھیں گے، پیر محمد کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) کیسکو لیبر یونین بلوچستان کے صدر پیر محمد کاکڑ، سرپرست اعلیٰ آغا سلطان شاہ اور جنرل سیکرٹری ملک سعید جان نے کہا ہے کہ محنت کشوں کے اتحاد، حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے کیسکو لیبر یونین کی جدوجہد جاری رہے گی۔ ہائیڈرو یونین سے مستعفی ہو کر سید آصف شاہ، امجد علی سمیت متعدد محنت کشوں کی کیسکو لیبر یونین میں شمولیت مزدور تحریک کے لیے ایک مثبت پیش رفت اور ہماری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

جمعیت علماء اسلام ضلع پشین کے دفتر میں آل پارٹیز اجلاس کا انعقاد

سابق وزیراعظم عمران خان کی رہائی کے ساتھ تمام گرفتار سیاسی قیدیوں اور کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ

پشین (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع پشین کے دفتر میں آل پارٹیز اجلاس کا انعقاد عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر حاجی اصغر علی ترین کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت جمعیت علماء اسلام کے ناظم عمومی مولانا مفتی سید محمد آغا نے حاصل کی اجلاس میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولانا کمال الدین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

اتوار بازار میں خواتین بچوں کے لئے گرم کپڑے خرید رہی ہیں

جمعیت کا مشاورت کے بغیر کوئٹہ کی انتظامی تقسیم مسترد کرنیکا اعلان

مشرقی اور مغربی اضلاع کی حد بندی سے قبل سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلسِ عاملہ کا اہم اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں دیگر جماعتی و عوامی امور کے علاوہ کوئٹہ کو مشرقی اور مغربی دو انتظامی اضلاع میں تقسیم کرنے کے حکومتی فیصلے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس کی نگرانی میں قائم کمیٹی نے اپنی سفارشات اور تحفظات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی انتظامی تقسیم اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

غزہ میں سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے امدادی تنظیموں کو فوری رسائی دی جائے، یورپی یونین

برسلز (آن لائن) یورپی یونین نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امدادی تنظیموں کو غزہ تک فوری اور بلا رکاوٹ رسائی فراہم کرے تاکہ شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ فلسطینیوں کی مدد کی جا سکے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یورپی یونین نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل انسانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ، اسلام آباد کے ملازمین کی رجسٹریشن کا سلسلہ تیز

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی دارالحکومت کے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ملازمین کی رجسٹریشن کا سلسلہ تیز کر دیا گیا ہے، شہری گھریلو ملازمین، کاروباری مراکز اور دیگر نجی یا سرکاری اداروں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کے کوائف کا اندراج متعلقہ پولیس اسٹیشن یا سہولت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ترکیہ سے ڈی پورٹ 8 پاکستانی شہریوں کے خلاف مقدمہ درج

اسلام آباد (جی این ایم) ایف آئی اے امیگریشن اسلام آباد نے ترکیہ سے ڈی پورٹ ہونے والے 8 پاکستانی شہریوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق مذکورہ شہری ورک ویزوں پر ترکیہ گئے تھے، تاہم مبینہ طور پر متعلقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

ڈیرہ مراد جمالی، پولیس پر فائرنگ میں ملوث مزید 3 ملزمان گرفتار

قتل اور شاہراہ عام پر ڈکیتیوں میں مطلوب خطرناک ملزمان قانون کے شکنجے میں، گرفتار ملزمان کی تعداد 5 ہوگئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اور سی آئی اے انچارج نصیرآباد کے ہمراہ مشترکہ کارروائی نیشنل ہائی وے N-65 پر ڈکیتی اور پولیس پارٹی پر فائرنگ کے واقعات میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار کر لیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نصیرآباد رینج کامران نواز پنچوتھا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نصیرآباد اسد ناصر کی ہدایات پر ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

کوئٹہ، تحریک لبیک کوئٹہ ڈویژن کے صدر طارق محمود سے ذوالفقار طارق اور عبدالغفار مینگل ملاقات کر رہے ہیں

پشتونخوا میپ کا اجلاس، خان شہید کی برسی کی تیاریوں کا جائزہ

کارکن 2 دسمبر کے جلسے کی کامیابی کے لیے گھر گھر رابطہ مہم تیز کریں، پارٹی رہنما

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلعی کیبنٹ کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی برسی کے جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور تحصیلوں اور تشکیل دی گئی کمیٹیوں سے رپورٹس طلب کی گئی۔ تحصیل صدر کی رپورٹ نعیم پیرعلیزئی، کچلاغ تحصیل رپورٹ ملک نادر کاکڑ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

عمران خان کے خیالات نئے صوبوں کے حق میں دکھائی دیتے ہیں، طارق فضل چوہدری

بانی پی ٹی آئی سے جیل میں وکلا کی ملاقاتوں کے بعد سامنے آنے والے خیالات نئے صوبوں کے حق میں دکھائی دیتے ہیں

نئے صوبوں کے معاملے پر کنفیوژن نہیں تاخیر ہے، پیپلز پارٹی کیساتھ تاحال کوئی باضابطہ بات نہیں ہوئی، وفاقی وزیر کا بیان

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری کا کہنا ہے کہ عمران خان کے خیالات نئے صوبوں کے حق میں دکھائی دیتے ہیں، پی ٹی آئی اور دیگر سیاسی جماعتیں نئے صوبوں پر متفق ہوں گی تو ن لیگ بھی ساتھ بیٹھے گی، نئے صوبوں کے معاملے پر کنفیوژن نہیں بس تاخیر ہے، پیپلز پارٹی کے ساتھ تاحال کوئی باضابطہ بات نہیں ہوئی۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے ضروری ہے، ابھی تک نئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

طور اوتمانخیل سے اسسٹنٹ کمشنر کی ملاقات، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر تبادلہ خیال

بجلی کی بلاتعطل فراہمی اور ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں: حاجی محمد خان طور

لورالائی (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اُتمانخیل سے اسسٹنٹ کمشنر بوری احمد زیب ملازئی اور ایکسین واپڈا رحیم اللہ بزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع لورالائی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل اور عوام کو درپیش مشکلات کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر حاجی محمد خان طور اُتمانخیل نے کہا کہ بجلی کی مسلسل اور بلا تعطل فراہمی عوام کا بنیادی مسئلہ ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

نوجوانوں کے پہاڑوں کا رخ کرنے کی ذمہ دار ریاست ہے، لشکری رئیسانی

محسن نقوی فارم 47 کی پیداوار ہیں، ہائبرڈ نظام کی ناکامی چھپانے کے لیے افراتفری پیدا کی جا رہی ہے

بلوچستان ہماری قومی سرزمین ہے، جس کا صدیوں سے ہمارے آبا و اجداد اور قبائل نے دفاع کیا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ محسن نقوی فارم 47 کی پیداوار ہیں، ہائبرڈ نظام کی ناکامی چھپانے کے لیے محسن نقوی جیسے لوگوں کے ذریعے ملک میں نئی افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بلوچستان ہماری قومی سرزمین ہے، جس کا صدیوں سے ہمارے آبا و اجداد اور قبائل نے دفاع کیا ہے، اس کی تقسیم کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ اپنے ایک انٹرویو میں نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا کہ نوجوانوں کے پہاڑوں کا رخ کرنے کی ذمہ دار ریاست ہے، جب نوجوانوں میں احساس محرومی پیدا ہوگا تو وہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

وفاقی وزیر برائے ریلوے سے وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی سے وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور اور ملکی و پارلیمانی معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت ریلوے کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزارت ریلوے میں ہونے والی ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

واشنگٹن (آن لائن) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اماراتی خام تیل مربن 94 ڈالرز فی بیرل میں فروخت ہوا۔ برینٹ خام تیل کے سودے 95 ڈالرز اور امریکی خام تیل ڈبلیو ٹی آئی کے سودے 88 ڈالرز فی بیرل میں ہوئے۔

راولاکوٹ، بچی کی ہلاکت پر اداروں کیخلاف پروپیگنڈا آڈیو لیک نے بے نقاب کر دیا

راولاکوٹ (جی این ایم) راولاکوٹ میں بچی کی ہلاکت پر اداروں کے خلاف جھوٹا بیانیہ بنانے کی سازش بے نقاب ہوگئی۔ اس حوالے سے آڈیو لیک نے شرپسند عناصر کا منصوبہ عیاں کر دیا۔ آزاد جموں و کشمیر کے امن کے دشمن فسادی جتھے کی دہشت گردی اور سفاکیت ہر گزرتے دن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

ایس ایس پی نصیرآباد نے ایس ایچ او میر حسن کو معطل کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) نصیرآباد چار کروڑ روپے سے زیادہ بدعنوانی این جی او کے خلاف اینٹی کرپشن نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ذرائع کے مطابق ضلع نصیرآباد میں این جی او منزل ارگنائزیشن کی جانب سے چار کروڑ سے زیادہ رقم کی غبن کرنے پر اینٹی کرپشن نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

چمن میں ضلعی انتظامیہ کا ایکشن، 30 ایکڑ پر کاشت بھنگ کی فصل تلف

غیر قانونی کاشت میں استعمال ہونے والی اراضی سرکاری تحویل میں لے لی گئی، مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع

چمن (خ ن) ضلعی انتظامیہ چمن، محکمہ ایکسائز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے تورتنگی، حسن زئی، بوستان کاریز اور ندا کاریز کے علاقوں میں تقریباً 30 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ تلف کر دی۔ جس میں اسسٹنٹ کمشنر سٹی اور ای ٹی او چمن کی قیادت میں ضلعی انتظامیہ، محکمہ ایکسائز، چمن پولیس، 40 ایف ایف۔ فرنٹیئر کور (FC)، اینٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

خضدار، پولیس کی منشیات کیخلاف کارروائی، دو بین الصوبائی منشیات اسمگلرز گرفتار

ملزمان کے قبضے سے دو ہزار گرام چرس اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی جی ایل آئی کار برآمد

خضدار (آن لائن) باغبانہ پولیس کی منشیات کے خلاف کامیاب کارروائیاں جاری، مزید دو بین الصوبائی منشیات اسمگلرز گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او باغبانہ ابراہیم شیخ، و دیگر اہلکاروں نے خفیہ اطلاع پر باغبانہ ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی منشیات اسمگلرز حکمت اللہ اور سمیع اللہ کو گرفتار کر کے ملزمان کے قبضہ سے دو ہزار گرام کے قریب چرس اور منشیات اسمگلنگ میں استعمال ہونیوالا جی ایل آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن
(رجسٹرڈ)
صوبائی کابینہ کا اجلاس

بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے اجلاس کی صدارت صدر نیک محمد کاکڑ کر رہے ہیں

کوئٹہ، اسٹوڈنٹس رائٹس کانفرنس، طلبہ یونینز کی بحالی کا مطالبہ

تعلیمی اداروں میں فیسوں میں اضافے اور سہولیات کی کمی پر طلبہ تنظیموں کا اظہار تشویش

کوئٹہ (آن لائن) اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں اسٹوڈنٹس رائٹس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف طلبہ تنظیموں کے صوبائی و ضلعی قائدین نے شرکت کرتے ہوئے طلبہ کو درپیش تعلیمی مسائل اور بنیادی حقوق کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ کانفرنس کی صدارت ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان احسان اللہ ناصر نے کی، جبکہ جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)